ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | پیر 20 فروری 2023ء 28 رجب المرجب 1444ھ 05 پھاگن 2079 | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 356

صحافیوں کی فلاح و بہبود ترجیحات میں شامل، اہل قلم دنیا کے سامنے ہندوستان کا مکروہ چہرہ بے نقاب کریں، وزیر اعظم

حکومتی واپوزیشن اراکین اسمبلی اور صحافیوں پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جائے جو ایشیا، مڈل ایسٹ اور یورپ کے صدور، ممبران پارلیمنٹ اور وزراء سے ملاقات کریں اور بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کریں

پریس کلب اور صحافیوں کی فلاح و بہبود ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام تروسائل بروئے کارلائیں گے، صحافیوں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جرنلزم اکیڈمی بنا رہے ہیں، حلف برداری کی تقریب سے خطاب

مظفرآباد(پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویرالیاس خان نے کہا ہے کہ اہل قلم دنیا کے سامنے ہندوستان کا مکروہ چہرہ بے نقاب کریں اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کے حقوق کیلئے آواز اٹھائیں۔ معاشرے کی تعمیروترقی میں صحافت کا ہر کردار مثالی رہاہے۔ جولوگ قلم کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ہرمقام پر عزت وتکریم ان کا مقدر بنتی ہے، صحافیوں کی فلاح و بہبود ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ مرکزی ایوان صحافت تاریخی اہمیت کا حامل اور پوری ریاست جموں وکشمیر کا ترجمان ہے۔ پریس کلب اور صحافیوں کی فلاح و بہبود ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام تروسائل بروئے کارلائیں گے، صحافیوں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جرنلزم اکیڈمی بنا رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے سینٹرل پریس مظفرآباد کے(بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم سردار تنویرالیاس، صدر مرکزی ایوان صحافت واحد اقبال بٹ، الیکشن کمشنر راجہ فتخار بٹ، سیکرٹری جنرل بشارت مغل، سفیر رضا، واجد خان، ندیم شاہ ودیگر مرکزی ایوان صحافت کی تقریب حلف برداری سے خطاب کررہے رہیں۔

منی بجٹ پر بحث اسمبلی اجلاس آج دوبارہ ہوگا، حکومتی اراکین کے ہنگامی رابطے

حکومت نے ضمنی بجٹ منظوری کے لیے تیاری شروع کردی، لائحہ عمل طے کرلیا گیا، وزیراعظم ارکان سے ملیں گے

حکمران اتحاد میں شامل جماعتوں کے رہنماؤں کا مالیاتی بل کی منظوری کے موقع پر ارکان کی بھرپور حاضری پر اتفاق

اسلام آباد(صباح نیوز) قومی اسمبلی کا منی بجٹ پر بحث کے حوالے سے اجلاس دوروز کے وقفے کے بعد آج (پیر کو) دوبارہ شروع ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی شرکت کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی کا منی بجٹ اجلاس آج دوبارہ شروع ہوگا۔ اجلاس شام پانچ بجے طلب کیا گیا ہے جو کہ اسپیکر راجا پرویز اشرف کی صدارت میں ہوگا۔ منی بجٹ پر بحث کروائی جائیگی۔ ایوان میں ارکان انتہائی کم تعداد میں شریک ہو رہے ہیں اور(بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

پاکستانی امدادی تنظیموں نے قوم کا سرفخر سے بلند کردیا، شہباز شریف

این ڈی ایم اے کے ذریعے بہتر انداز میں امداد فراہم کی جاسکتی ہے

لاہور(صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے ترکیہ اور شام کے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں سرگرمیوں پر پاکستان کی امدادی تنظیموں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔انہوں نے یہ بات(بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

الیکشن کی تاریخ کے بہانے آئین سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، صدر

تاخیر کے معاملے پر میں گورنرز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرسکتا

اسلام آباد(صباح نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ(بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

دنیا کے سامنے بھارت کا سیاہ چہرہ بری طرح بے نقاب ہو چکا ہے، صدر آزاد کشمیر

میں نے حالیہ دورہ میں عالمی ضمیر کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے اور انٹرنیشنل کمیونٹی اب مسئلہ کشمیر پر کشمیری عوام کا موقف سمجھ چکی ہے

مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ہے اور سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اس مسئلہ کو حل کروانے میں دلچسپی رکھتے ہیں، بیرسٹر

سہنسہ (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ میرے حالیہ دورہ برطانیہ، یورپ، امریکہ اور ترکی سے میں نے عالمی ضمیر کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے اور انٹرنیشنل کمیونٹی اب مسئلہ کشمیر پر کشمیری عوام کا موقف سمجھ چکی ہے۔ میرے دورے کا بنیادی مقصد 05 اگست 2019 کے مودی حکومت کی طرف سے ریاست جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے ساتھ مقبوضہ کشمیر میں ایسے اقدامات اٹھائے ہیں جس سے وہ مسئلہ (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم سردار تنویرالیاس مجلس وحدت المسلمین آزاد کشمیر کے بانی سربراہ علامہ تصور حسین نقوی الجوادی کی عیادت کررہے ہیں۔

وزیراعظم سردار تنویر الیاس کی سید تصور حسین نقوی کے گھر آمد

تفصیلی ملاقات، عیادت کی، وزرائے حکومت، افسران بھی ہمراہ رہے

مظفرآباد(پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کی مجلس وحدت المسلمین آزاد کشمیر کے بانی سربراہ علامہ سید تصور حسین نقوی الجوادی کے (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

دہشت گردی کیخلاف پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، سعودی عرب

اسلام آباد(صباح نیوز) سعودی عرب نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف برادر اسلامی ملک پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں(بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

آئی ایم ایف نے امیر طبقے کی مراعات ختم کرنے کا مطالبہ کردیا

اچھا کمانے والوں کو اپنا حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے، پاکستان میں امیر لوگوں کو سبسڈیز سے مستفید نہیں ہونا چاہیے، سبسڈی صرف ان لوگوں کو منتقل کی جائے جنہیں واقعی اس کی ضرورت ہے، مینجنگ ڈائریکٹر

وزیراعظم کی سطح پر اصلاحات پر عملدرآمد کی گارنٹی، اسٹاف لیول معاہدہ جلد ہو جائے گا، آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ معاہدے سے ایک ماہ بعد 1 اعشاریہ 1 ارب ڈالر قسط کی منظوری دے گا، وفاقی وزارت خزانہ

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی فنڈز (آئی ایم ایف) نے حکومت سے امیر طبقے سے سبسڈیز واپس لے کر ٹیکس وصول کرنے کا مطالبہ کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے جرمن ادارے کو انٹرویو میں پاکستان میں امیر طبقے سے ٹیکس وصول کرنے اور سبسڈیز ختم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری اور نجی شعبے میں اچھا کمانے والوں کو اپنا حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے، پاکستان میں امیر لوگوں کو سبسڈیز سے مستفید نہیں ہونا چاہیے، سبسڈی صرف ان لوگوں کو منتقل کی جائے جنہیں واقعی اس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصان پر دکھ ہوا، سیلاب سے پاکستان کی ایک تہائی آبادی متاثر ہوئی ہے، آئی ایم ایف بالکل واضح ہے کہ صرف غریبوں کو (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

ایوان صدر اجلاس میں شرکت کا معاملہ، الیکشن کمیشن کا اجلاس طلب

صوبوں کے انتخابات سے متعلق صدر سے مشاورت غیر آئینی، ذرائع

اسلام آباد(صباح نیوز) چیف الیکشن کمشنر نے اہم مشاورتی اجلاس آج (سوموار کو) صبح ساڑھے 9 بجے الیکشن کمیشن میں طلب کر لیا، اجلاس میں صدر کے بلائے گئے اجلاس میں شرکت کرنے یا نہ کرنے سے متعلق حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ صوبوں کے انتخابات سے متعلق صدر مملکت سے مشاورت غیر آئینی اور غیر قانونی ہے، آئین کے تحت صوبوں کے انتخابات (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

بجلی کی فی یونٹ قیمت میں 1 روپے 17 پیسے اضافے کا امکان

اسلام آباد(صباح نیوز) ماہانہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ بجلی کی فی یونٹ قیمت میں 1 روپے 17 پیسے اضافے کی درخواست نیپرا میں دائر کردی (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی ہرصورت عدلیہ کے تقدس کی حفاظت کریگی، عمران خان

اپنی آئین شکنی بچانے کے لیے امپورٹڈ حکومت عدلیہ پر حملہ آور ہے، گفتگو

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اور اس کے کارکن ہرصورت عدلیہ کے تقدس کی حفاظت کریں گے، یہ لوگ الیکشن نہ کرا کے آئین شکنی کے مرتکب ہو رہے ہیں، اپنی آئین شکنی بچانے کے لیے امپورٹڈ حکومت اب عدلیہ پر حملہ آور ہے۔ عمران خان سے پی ٹی آئی رہنما شہباز گل نے زمان پارک میں ملاقات (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

انتخابات کی تاریخ دے سکتے ہیں نہ مشاورت کرسکتے ہیں، الیکشن کمیشن کا صدر کو جواب

سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان کی جانب سے لکھا گیا دوسرا خط ایوان صدر کو موصول ہوگیا، انتخابات کی تاریخ گورنر دے سکتا ہے

نے فیصلے سے متعلق لاہور ہائیکورٹ میں انٹرا اپیل دائر ہے، الیکشن کمیشن کو انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کا کوئی اختیار نہیں، خط

اسلام آباد(صباح نیوز) الیکشن کمیشن نے صوبوں کے انتخابات سے متعلق ایوان صدر کو مشاورتی عمل کا حصہ بنانے سے معذرت کرلی۔ الیکشن کمیشن نے صدر عارف علوی کے دوسرے خط کا جواب بھی دے دیا۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان کی جانب سے لکھا گیا دوسرا خط ایوان صدر کو موصول ہوگیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت تحلیل شدہ اسمبلی کے انتخابات کی تاریخ گورنر دے سکتا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

FAAZ ENTERPRISES
خرید و فروخت - تعمیر - انویسٹمنٹ
SALE - PURCHASE - INVESTMENT - BUILDERS - DEVELOPERS
0313-5516535
faaz.pk
Capital Development Authority
DEFENCE HOUSING AUTHORITY ISLAMABAD-RAWALPINDI

دہشت گرد عناصر کا قلع قمع نہ کیا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی، سردار عتیق

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی اور دہشت گردوں کو نشان عبرت بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں

حکومت اور قانون نفاذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں، صدر ایم سی

دہشت گرد عناصر کا قلع قمع نہ کیا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہوجائے گی، سردار عتیق

مظفرآباد/راولپنڈی(دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کراچی میں پولیس دفتر پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم جانوں سے کھیلنے والے کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں۔ دہشت گرد ایک مرتبہ پھر سے سر اٹھا رہے ہیں ان کا قلع قمع نہ کیا (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

زرمبادلہ ذخائر اضافہ کے ساتھ 3.19 بلین ڈالر تک پہنچ گئے

کمرشل بینکوں کے پاس موجود غیرملکی ذخائر 5.51 بلین ڈالر ہیں

اسلام آباد(صباح نیوز) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس موجود زرمبادلہ کے ذخائر 276 ملین ڈالر اضافے کے بعد 3.19 بلین ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ پاکستان کے پاس کل مائع غیرملکی ذخائر 8.7 بلین ڈالر ہو چکے ہیں جبکہ کمرشل بینکوں کے پاس موجود خالص غیر ملکی ذخائر 5.51 بلین ڈالر ہیں۔ سٹیٹ بینک کے ذخائر 276 ملین ڈالر اضافے کے ساتھ تین ہزار 192 اعشاریہ (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

ترپی جنگل میں آتشزدگی، مکان لپیٹ میں آکر خاکستر

بلوچ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے گاؤں ترپی بالوہا میں جنگل میں لگائی گئی آگ نے مکان اپنی لپیٹ میں لے لیا، صوبیدار رمضان کا مکان جل کر خاکستر ہوگیا، گھر میں موجود سامان تباہ (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کے ممبران کا دورہ بلاول ہاؤس مختلف شعبہ جات پر بریفنگ

عوام نے جو بلدیاتی انتخابات میں مینڈیٹ دیا اس پر ہم کراچی کے عوام کے شکرگزار ہیں اور کراچی کے عوام کی خدمت کو جاری رکھیں گے

پیپلز پارٹی کی بنیاد مسئلہ کشمیر پر رکھی گی کشمیر کی آزادی پر پیپلز پارٹی کوئی کمپرومائز نہیں کرے گی، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی گفتگو

کراچی (دھرتی نیوز) غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کے ممبران کا دورہ بلاول ہاؤس، بلاول ہاؤس میڈیا سیل کے انچارج ڈاکٹر فدا ممبر میڈیا سیل سردار نزاکت معروف اداکار ایوب کھوسہ قیصر نظامانی اور دیگر کی طرف سے استقبال کیا گیا اور مختلف شعبہ جات کا وزٹ کروایا گیا تفصیلات کے مطابق غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کیصدر سردار راشد نزیر کی قیادت میں سابق صدور پریس کلب سردار عابد صدیق سردار عبدالرزاق خان۔ (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

راولپنڈی انتظامیہ نے جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی

کشمیر اسٹوڈنٹس لبریشن فرنٹ کے پیغام مقبول بٹ شہید طلبا کنونشن کے حوالے سے بک کیے گئے ہال پر پنجاب پولیس کا دھاوا

یہ اقدامات ریاست جموں کشمیر کا وجود وشناخت مٹانے کا پاک بھارت معاہدہ کا شاخسانہ ہوسکتے ہیں، قائدین کا ردعمل

راولپنڈی () جے کے ایل ایف کی سرگرمیوں پر پابندی عائد جے کے ایل ایف کے طلبا ونگ کشمیر اسٹوڈنٹس لبریشن فرنٹ کے پیغام مقبول بٹ شہید طلبا کنونشن کے حوالے سے بک کیے گئے ہال پر پنجاب پولیس کا دھاوا منیجر سے پروگرام نہ کروانے کا بیان حلفی لیا گیا جبکہ ضلعی انتظامیہ نے تحریری اجازت دینے سے لیت ولعل سے کام لیتی رہی واضع رہے کہ کنونشن سے جے کے ایل ایف کے سپریم ہیڈ سردار روف کشمیری چیرمین سردار صابر کشمیری (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: راولاکوٹ کشمیر سے تعلق رکھنے والے قلم کار ڈاکٹر صغیر خان کو پہاڑی زبان پر کام کرنے لجنڈ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔

پہاڑی زبان پر غیر معمولی کام، ڈاکٹر صغیر کو لیجنڈ ایوارڈ عطا

مادری زبانوں کے تین روزہ ادبی میلہ میں ایوارڈ سے نوازا گیا

اسلام آباد(دھرتی نیوز) کشمیری محقق قلم کار ڈاکٹر محمد صغیر خان کو پہاڑی زبان پر غیرمعمولی کام کرنے پر پاکستان کی مادری زبانوں کے ادبی میلے میں "لیجنڈ یوارڈ" عطا کیا گیا تین (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، منی بجٹ کے ساتھ ہی مصنوعی مہنگائی عروج پر

پرائس کنٹرول کمیٹی کا وجود سوالیہ نشان بن گیا، من مانے ریٹس مقرر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) منی بجٹ کیساتھ ہیں ڈویژنل ہیڈکوارٹر راولاکوٹ میں ازخود اضافہ کردیا گیا، پرائس کنٹرول کمیٹی تاجروں کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، اشیاء خوردونوش، بیکرز، ایل پی جی سلنڈر میں من مانے ریٹس مقرر کردیے گئے ہیں، سگریٹ کی قیمتوں میں خود ساختہ اضافہ (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

ترکیہ اور شام میں زلزلے سے اموات 46 ہزار سے متجاوز

ریسکیو کا کام تیزی سے جاری، اموات میں مزید اضافے کا خدشہ

انقرہ، دمشق (صباح نیوز) ترکیہ اور شام میں آنے والے زلزلے سے اموات 46 ہزار سے تجاوز کر گئیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ترکیہ میں اب تک 40 ہزار 642 اموات ہوچکی ہیں اور اب بھی ملبہ ہٹانے کا سلسلہ جاری ہے جبکہ شام میں 5 ہزار 814 افراد چل بسے۔ متاثرہ علاقوں (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا آج لاہور ہائیکورٹ میں پیش ہونے کا فیصلہ

شبلی فراز نے سکیورٹی کیلئے انتظامی جج عابد عزیز شیخ کو درخواست دیدی

لاہور (صباح نیوز) چیئرمین تحریک انصاف عمران خان نے آج (پیرکو) لاہور ہائیکورٹ میں پیش ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق تحریک انصاف نے چیئرمین عمران خان کی سکیورٹی کلیئرنس کے لئے لاہور ہائیکورٹ سے بھی رجوع کرلیا۔ پی ٹی آئی رہنما شبلی فراز نے انتظامی (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

جیل بھرو تحریک بھی ناکامی سے دوچار ہوگی، چوہدری یٰسین

عمران خان نے لے پالک بچی کی سیاست کی، ابھی جیل دیکھی نہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ عمران پراجیکٹ کے آنے والے تمام برانڈ کی طرح جیل بھرو تحریک بھی ناکامی سے دوچار ہوگی گرفتاری کے خوف سے زمان پارک میں چھپ کر بیٹھنے والا عوام میں آنے کے بجائے گھر میں بیٹھ کر معصوم لوگوں کو آکسا رہا ہے گھروں میں چھپ کر تحریکیں نہیں چلا کرتیں ان خیالات کا اظہار انہوں (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

سیاسی شخصیت بلوچ تراڑکھل پولیس کی ملی بھگت کا نوٹس لیکر انصاف مہیا کیا جائے، ٹرانسپورٹ ورکرز یونین

30 سال سے راولاکوٹ تا تراڑکھل، کوٹلی روٹ پر بس سروس چلا رہے ہیں جس میں رکاوٹیں پیدا کر کے ہمیں نقصان پہنچایا گیا

اگر نوٹس نہ لیا گیا تو کسی بھی وقت کوئی بڑا تصادم ہوسکتا ہے جس کی ذمہ داری انتظامیہ پر ہوگی، ٹرانسپورٹرز کی پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کے عہدیداران نے گذشتہ روز غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 30 سال سے راولاکوٹ تا تراڑکھل، کوٹلی روٹ پر بس سروس چلا رہے تھے جو کہ تراڑکھل سے تعلق رکھنے والے اثرورسوخ کے حامل حلیم خان مرحوم کے بیٹے سیاسی پشت پناہی کی وجہ سے ہمیں زدوکوب کر رہے ہیں، اور متعدد مرتبہ ہم پر حملہ آور بھی ہو چکے ہیں، جس کی ایف آئی آر درج (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کے عہدیداران یونین سردار پرویز خان، محمد فاروق، افراز محمود و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں۔

پانیولہ اور نواحی علاقہ جات میں سرکاری آٹا ناپید ہوگیا

فائن آٹا غریبوں کی پہنچ سے دور، ایلوکیشن بڑھانے کا مطالبہ

پانیولہ (نامہ نگار) پانیولہ اور اس کے نواحی علاقوں میں سرکاری آٹا ناپید ہوگیا پاکستانی ملوں سے آنے والا مہنگا اور فائن آٹا غریب عوام کی پہنچ سے دور اور پیٹ کی بیماریوں کا موجب بننے لگا عوامی سیاسی سماجی حلقوں کا آٹے کی ایلوکیشن بمابق آبادی بڑھانے کا مطالبہ انہوں نے دھمکی دی (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، 21 فروری کو صبح نو سے شام چار بجے تک بجلی کی ترسیل معطل رہے گی

پانیولہ (نامہ نگار) سب ڈویژن پانیولہ میں اکیس فروری کو صبح نو بجے سے (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

آٹے کے بحران پر قابو نہ پایا گیا تو عوام کے ساتھ مل کر تحریک چلائیں گے، تنویر انور

آزاد کشمیر اس وقت مسائلستان بن چکا ہے، اگر حکومت نے اس مسئلہ کو فوری حل نہ کیا تو انہیں گھروں تک محصور کردیں گے

حکومت نے مہنگائی کے جن کو قابو نہ کیا تو آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے، تربیتی ورکشاپ سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر عوام کو لائنوں میں لگا کر ان کی تذلیل کررہی ہے حکومت، فوڈ اتھارٹی اور انتظامیہ ہوش کے ناخن لے اور آزاد کشمیر میں آٹے کے بحران کو کنٹرول کرے وگرنہ عوام کے ساتھ جماعت اسلامی بھرپور تحریک چلائے گی، حکومت نے مہنگائی کے جن کو قابو نہ کیا تو آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے، ان خیالات (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان، زاہد رفیق، مولانا سجاد ذمہ داران کی تربیتی ورکشاپ میں شریک شرکاء سے خطاب کررہے ہیں۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

شاندار افتتاح کے بعد اب آپ کے شہر راولاکوٹ میں
کشمیر ہارڈ ویئر اینڈ پینٹ سٹور
شاہراہ غازی ملت نزد پارکو پٹرول پمپ راولاکوٹ
ہمارے ہاں ڈائمنڈ کمپنی کے تمام پینٹس مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں
کسٹمرز کے لئے وسیع کار پارکنگ کی سہولت میسر ہے
پروپرائیٹر
سردار عبدالقیوم خان
0347-5952505
مینجنگ ڈائریکٹر
مفتی عرفان قیوم
0333-5470139

Diamond Paints
Everlast
Overall
Industrial
Value
Ace
Weather Defender

نااہل حکومت کیوجہ سے آٹے کا شدید بحران پیدا ہو چکا، شیخ عقیل

آٹا بلیک میں فروخت کیا جارہا ہے جس کیلئے حکومت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں

مظفرآباد(صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے قائمقام امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں نااہل اور نالائق حکومت کی وجہ سے آٹے کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے جس سے غریب عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں ،حکومت، فوڈ اتھارٹی اور انتظامیہ آٹے کے بحران اور اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کو کنٹرول کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہیں حکومت اس معاملے میں بے بس ہے جماعت اسلامی کے پاس اس مسئلے کو حل کرنے کی صلاحیت موجود (بقیہ 16صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ چیئرپرسن سوشل میڈیا ونگ معیہ ساجد راجہ ودیگر کا فوٹو۔

مقبوضہ کشمیر میں انسانیت کیخلاف جرائم روکنے کیلئے کردار پرزور

پر چوتھے جنیوا کنونشن کا اطلاق کیا جائے، متحرک کشمیری رہنماؤں کا خطاب

میر پور(کے پی آئی) بین الاقوامی سطح پر کشمیر کاز کے لیے متحرک کشمیری رہنماوں نے عالمی طاقتوں پرزور دیا ہے کہ جموں وکشمیر میں بھارتی جنگی اور انسانیت کے خلاف جرائم پر چوتھے جنیوا کنونشن کا اطلاق کیا جائے ۔کشمیر ڈائسپورا کولیشن کے وائس چیئرمین ڈاکٹر مبین شاہ، کونسل، کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں وکشمیر شاخ کے کنونیر محمود احمد ساغر، تحریک حریت جموں وکشمیر کے کنونیر غلام محمد صفی (بقیہ 15صفحہ 03 پر)

فوری ضرورت برائے عراق صرف گلف ریٹرن
آرکیٹیکٹ تعداد 01 Salary 700-1000 (Dollar)
الیکٹریکل انجینئر تعداد 01 Salary 700-1000 (Dollar)
مکینیکل انجینئر تعداد 01 Salary 700-1000 (Dollar)
QC سول انجینئر تعداد 01 Salary 700-1000 (Dollar)
سٹرکچرل انجینئر تعداد 01 Salary 800-1000 (Dollar)
A/C ٹیکنیشن تعداد 10 Salary 500-600 (Dollar)
الیکٹریشن (High+Low Voltage Current) تعداد 20 Salary 500-600 (Dollar)
پائپ فٹر/فائر فائیٹنگ تعداد 20 Salary 500-600 (Dollar)
سٹور کیپر Salary 700-800 Dollar
سینئر الیکٹریکل انجینئر Salary 1200-1400 Dollar
الیکٹریکل ٹیکنیشن Salary 700-800 Dollar
انسٹرومنٹ اینڈ کنٹرول ٹیکنیشن Salary 700-800 Dollar
سکف فولڈنگ Salary 700-800 Dollar
معاہدہ مدت 2 سال
ڈیوٹی 8 گھنٹے + کھانا
اپنے مکمل کاغذات کے ہمراہ دفتر ہذا میں تشریف لائیں
ٹیسٹ انٹرویو 21,20 فروری کو راولپنڈی آفس میں ہونگے
رہائش، میڈیکل، ٹرانسپورٹ بذمہ کمپنی دیگر مراعات لیبر لاء کے مطابق خواہشمند حضرات اپنی CV تجربہ سرٹیفکیٹ اور تصاویر کے ہمراہ دفتر میں تشریف لائیں
دی فرینڈز اوورسیز سروسز
Lic#MPD 2498/RWP
Ptn:1419822,Dt:06/02/2023
چیئرمین سعید عزیز
مکان نمبر A-97، داتا گنج بخش روڈ، اے بلاک سیٹلائیٹ ٹاؤن، نزد 6th روڈ میٹرو سٹاپ، راولپنڈی
051-4251867,0332-5323749
0317-5790079,0307-5004586
E-mail: friendsoverseas_pak@live.com

حویلی:۔ عظیم الشان شہداء کانفرنس سے جموں کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ پاکستان کے مرکزی نائب امیر سردار رضوان حنیف، آزاد کشمیر کے امیر سردار بابر حسین، ابوموسیٰ ودیگر مقررین خطاب کررہے ہیں۔

کشمیر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے کوئی طاقت کشمیریوں کو آزادی سے نہیں روک سکتی رضوان حنیف، بابر حسین

ہم کشمیر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، کشمیریوں کے خون کا سودا کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے، ہم فیصلہ خود کریں گے

ناصر کاظمی شہید کی تحریک آزادی کشمیر کے لیے قربانی کو ہمیشہ یادرکھا جائے گا، حویلی میں منعقدہ عظیم الشان کانفرنس سے خطاب

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جموں کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ پاکستان کے مرکزی نائب امیر سردار رضوان حنیف، آزاد کشمیر کے امیر سردار بابر حسین نے کہا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت کشمیر کو آزادی سے نہیں روک سکتی ہے، ہم کشمیر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، کشمیریوں کے خون کا سودا کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے، شیخ کے خون سے غداری کرنے والوں کو اللہ صفحہ ہستی سے مٹا دیتا ہے کشمیری عوام اپنی جنگ خود لڑیں گے، کشمیر کے مسئلے کو ٹھنڈا کرنے والے (بقیہ 01صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر کو فلاحی و ماڈل سٹیٹ بنانے کیلئے وزیر اعظم کے اقدامات

ترقیاتی منصوبہ جات میں غیر ضروری تاخیر کرنے والوں کے خلاف بھی شکنجہ تیار

اسلام آباد(پی آئی ڈی)وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر کو ماڈل سٹیٹ بنانے کے لیے عملی اقدامات شروع۔ٹیکس ریٹرن، زکوۃ کے مثالی نظام سے لے کر مہاجرین کی آبادکاری تک کے وعدوں کی تکمیل کا آغاز۔وزیر اعظم کی خصوصی ہدایت پر آزاد کشمیر بھر میں ٹیکس ریٹرن فائل نہ کرنے والوں کے اثاثوں اور انکم کی چھان بین، ہڑتالی (بقیہ 14صفحہ 03 پر)

چناری:۔ پولیس اہلکاران پل پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

زیتون کا پھل اہمیت کا حامل، کاشت سے ریاستی آمدنی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے، سیکرٹری زراعت

Climate Change اور foodsecurity کے حوالے سے زرعی شعبہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا گزیر ہے

نوجوان آفیسران کی بھرپور راہنمائی کریں اورانہیں Knowledge update کا بھرپور موقع فراہم کریں، جاوید ایوب

مظفرآباد(پی آئی ڈی) سیکرٹری زراعت سردار جاوید ایوب نے زراعت کمپلیکس گوجرہ میں وفاقی حکومت کے منصوبہ Promotion of Olive Cultivation on Commercial Scale in Pakistan کے تحت زیتون کا پودا لگا کر زیتون کی شجرکاری کا افتتاح کیا۔سیکرٹری زراعت سردار جاوید ایوب نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیتون کا پھل نہایت اہمیت کا حامل ہے۔اس کی کاشت کو فروغ دے کر ریاست کی (بقیہ 20صفحہ 03 پر)

وزیر اعظم آزاد کشمیر کشمیریوں کی تقدیر بدلیں گے، سردار ایاز مغل

ریاستی خزانہ سے مراعات وتنخواہ تک نہ لینا ان کے مثالی کردار کا عکاس ہے

پانیولہ(نامہ نگار) جنڈالہ کی معروف سیاسی و سماجی شخصیت تحریک انصاف پونچھ کے مرکزی رہنما آفیسر تعلقات عامہ ہمراہ وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار ایاز مغل نے کہا ہے کہ تاریخ کے اس مشکل ترین وقت میں جہاں مہنگائی نے پورے پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے وہاں آزاد کشمیر میں وزیر اعظم سردار تنویر الیاس کے عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین تعمیر وترقی کے فیصلے کشمیر اور کشمیری عوام (بقیہ 02صفحہ 03 پر)

چناری، کاروباری مرکز کی افتتاحی

تقریب

چناری(خصوصی رپورٹر) نیلی بازار میں راجہ مہتاب کمیونیکیشن کا افتتاح سینئر صحافی، ممبر گورننگ باڈی پریس فاؤنڈیشن آزاد کشمیر محمد عارف کشمیری نے فیتا کاٹ کر افتتاح کر دیا اس (بقیہ 03صفحہ 03 پر)

قیمتوں میں بے پناہ اضافہ سے

غریب ادویات سے محروم

میر پور(صباح نیوز) آزاد کشمیر میں ادویات ساز کمپنیوں کو عوام کو لوٹنے کی کھلی چھٹی دے دی گئی ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر افتخار احمد مغل سیکرٹری جنرل جموں کشمیر لبریشن لیگ نے (بقیہ 18صفحہ 03 پر)

میئر، ڈپٹی میئر کے انتخاب کا شیڈول فوری جاری کرنے کا مطالبہ

سالڈ ویسٹ کیلئے مختص رقم پبلک اور کونسلرز کو بااختیار بنایا جائے، پریس کانفرنس

مظفر آباد(صباح نیوز) بلدیہ حدود مظفر آباد سے نومنتخب میونسپل کونسلرز نے فوری طور پر میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب کا شیڈول جاری کرنے سمیت محکمہ خوراک کے آٹے کی تقسیم، شہر کی صفائی ستھرائی، شہر میں قبرستان کے مسائل اور کونسلرز کو دستاویزات کی تصدیق، ورک چارج ملازمین کی تفصیلات فراہم کرنے تنگ گلی میں موٹر سائیکل فائر بریگیڈ متعارف کروانے سلاٹر ہاؤس قائم کرنے، سالڈ (بقیہ 19صفحہ 03 پر)

چناری صحافیوں کی نشاندہی کے بعد پل پر گاڑیوں کی غیر قانونی پارکنگ ختم، دفعہ 144 نافذ

قبل ازیں بھی دفعہ 144 کا نفاذ عمل میں لایا گیا تھا مگر اس کے باوجود پل پر اڈہ، پارکنگ شروع کر دی گئی تھی

صبح سے شام چھ بجے تک پولیس مکمل طور پر پل پر ڈیوٹی دیتے ہوئے پل کو لاری اڈے میں تبدیل ہونے سے روکے، مطالبہ

چناری(خصوصی رپورٹر) چناری مین بازار میں واقع پل پر دفعہ 144 کے باوجود ٹیکسی مالکان کی جانب سے پل کو لاری اڈے میں تبدیل کرنے کا معاملہ میڈیا میں آتے ہی تھانہ پولیس چناری کی کارروائی تمام گاڑیاں پل سے ہٹوادیا گیا۔تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی کی جانب سے چناری بازار میں واقع پل پر گاڑیاں کھڑی کرنے پر دفعہ 144 لگایا گیا تھا اس کے باوجود ٹیکسی، بس اور دیگر گاڑی مالکان نے دفعہ 144 کی خلاف (بقیہ 04صفحہ 03 پر)

تقریب حلف برداری

مظفرآباد:۔ خواجہ فاروق احمد ایوان صحافت کے ممبران مجلس عاملہ سے حلف لے رہے ہیں۔

پرنسپل اسلامیہ ماڈل کالج ظہیر احمد کیانی کی والدہ محترمہ کا انتقال

آبائی قبرستان میں سپرد خاک، سرکردہ سیاسی وسماجی زعماء کرام کا اظہار افسوس

راولاکوٹ(دھرتی نیوز) پرنسپل (ر) پروفیسر رقیاض احمد کیانی، اسلامیہ ماڈل سکول اینڈ کالج راولاکوٹ کے پرنسپل ظہیر احمد کیانی، مدرس ایاز احمد کیانی، شمشاد خرم کیانی، سابق ملازم برقیات امتیاز کیانی، وحید کیانی، مفتی افراز کیانی کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں، مرحومہ کی نماز جنازہ گزشتہ روز ان کے آبائی گاوں پاک گلی میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے عہدیداران، اساتذہ کرام، پروفیسرز، وکلاء، ٹرانسپورٹرز سمیت عوام علاقہ کی ایک کثیر تعداد نے (بقیہ 13صفحہ 03 پر)

سردار شاہد اعظم، سردار امجد اعظم کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں

آبائی قبرستان میں سپرد خاک، مختلف مکاتب فکر کے زعماء کی جانب سے افسوس

راولاکوٹ(دھرتی نیوز) معروف نوجوان سیاسی رہنماؤں سردار شاہد اعظم، سردار امجد اعظم کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں، انہیں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، ان کی نماز جنازہ اللہ والی مسجد کے احاطہ میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات، ضلعی افسران، پروفیسرز، ڈاکٹرز، تاجران، اساتذہ، علمائے کرام، صحافیوں، ٹرانسپورٹرز، سماجی تنظیموں کے عہدیداران، ٹریڈ یونینز (بقیہ 12صفحہ 03 پر)

محکمہ زراعت پونچھ پھلدار پودہ جات کی تنصیب کا ہدف حاصل کرنے کیلئے کوشاں ہے، ناصر اسلم

پروگرام کے تحت محکمہ ضلع بھر میں فیلڈ سٹاف کی نگرانی میں 18788 پھلدار پودہ جات کے باغات نصب کروا چکا

محکمہ مارچ میں زیتون کیلئے موزوں علاقہ جات میں تعدادی پندرہ ہزار پودہ جات بھی باغات کی صورت نصب کروا رہا ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کے ویژن کے مطابق ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے اور غذائی قلت سے مسائل پر قابو پانے کی غرض سے وزیر زراعت سردار میر اکبر خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری زراعت سردار جاوید ایوب کی سربراہی میں، قیادت و رہنمائی کے نتیجہ میں محکمہ زراعت جہاں آزاد کشمیر بھر میں رواں سیزن میں پھلدار پودہ جات کی شجرکاری میں مصروف عمل ہے(بقیہ 17صفحہ 03 پر)

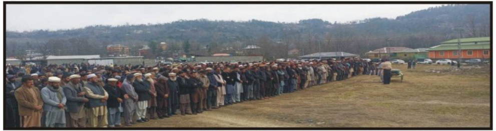

راولاکوٹ:۔ معروف نوجوان سیاسی رہنماؤں سردار شاہد اعظم، سردار امجد اعظم کی والدہ محترمہ کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے۔

چناری، آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کیلئے اقدامات

سماجی تنظیم رفاہ عامہ کی جانب سے ضروریات زندگی کی اشیاء فراہم کی گئیں

چناری(خصوصی رپورٹر) سماجی تنظیم رفاہ عامہ ویلفیئر فاونڈیشن جموں وکشمیر کی جانب سے سینا دامن موہری کے آتشزدگی سے متاثرہ 10 خاندانوں میں کمبل، ملبوسات اور اشیاء ضروریہ تقسیم، سابق امیدوار اسمبلی وصدر رفاہ عامہ فاونڈیشن مولانا محمد الطاف بٹ نے ملبوسات وکمبل متاثرہ (بقیہ 05صفحہ 03 پر)

ضلع پونچھ میں محاصرے اور تلاشی کی

کارروائی شروع

سری نگر(کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز کے اہلکاروں نے ضلع پونچھ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی (بقیہ 06صفحہ 03 پر)

کھوئی رٹہ، اساتذہ کو ہراساں کرنے کے خلاف سخت تشویش

ڈی ای او نسواں کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے فوری انکوائری کا مطالبہ

کھوئی رٹہ(نمائندہ دھرتی نیوز) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھوئی رٹہ میں تعلیمی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔جس میں گزشتہ دنوں DEO نسواں کوٹلی کا بغض اور کینہ پر مبنی دورہ کے دوران پیدا ہونے والی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور DECO کی بدنیتی اور جھوٹ پر بنی ریمارکس کی شدید مذمت کی اور سیکرٹری تعلیم وزیر تعلیم اور وزیر اعظم سے شفاف اعلیٰ سطحی انکوائری کا پرزور مطالبہ کیا۔ DEO (بقیہ 11صفحہ 03 پر)

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اعجاز تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

سرکاری اراضی پر بنی عمارتیں ریگولائز کرنے کا فیصلہ فلاپ

حکومت بھاری آمدن سے اور عمارتیں بنانے والے مالکانہ حقوق سے محروم

بلوچ(نمائندہ خصوصی) بھاری فیستیں عائد ، سرکاری اراضی پر بنی عمارتیں ریگولائز کرنے کا فیصلہ فلاپ ہو گیا، حکومت بھاری آمدن سے اور معمارتیں بنانے والے مالکانہ حقوق سے محروم ہو گئے ۔حکومت آزاد کشمیر نے سرکاری اراضیات پر بنی عمارتیں ریگولائز کرنے کا فیصلہ کیا(بقیہ 22صفحہ 03 پر)

باغ، سید اکبر انتقال کر گئے

باغ(ڈسٹرکٹ رپورٹر) تھب میرہ کے مقام پر نامزد چیرمین یونین کونسل تھب ڈاکٹر گلزار خان کے بڑے بھائی سید اکبر فوت ہو گئے ہیں۔نماز جنازہ میں سیاسی وسیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔نماز جنازہ میرہ تھب میں(بقیہ 21صفحہ 03 پر)

ہاڑی گہل پاکستان میں یکساں نظام تعلیم رائج کئے بغیر انصاف کا حصول ممکن نہیں، مولانا سلیم اعجاز

طبقاتی نظام تعلیم کی وجہ سے ملک بھر میں ایلیٹ کلاس حکمران اور غریب طبقے کا فرد صرف چھوٹا موٹا کلرک ہی بنتا ہے

نظام تعلیم کی خرابی کی انتہا ہیکہ حکومتی وزراء یہ کہنے پر مجبور ہو ہیں کہ ہمارے تعلیمی ادارے جنسیات، منشیات کے اڈے بن چکے

ہاڑی گہل(نمائندہ خصوصی) شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اعجاز نے کشمیر ماڈل سکول ہاڑی گہل میں تجوید القرآن کی تقسیم اسناد کے موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہ انسانی تعلیم کے ساتھ ایمانی تعلیم بھی تعلیمی اداروں میں انتہائی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ طبقاتی نظام تعلیم نے ہمارے ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا ہے طبقاتی نظام تعلیم کی وجہ سے ملک میں ایلیٹ کلاس حکمران اور غریب طبقے کا فرد چھوٹا موٹا کلرک ہی بنتا ہے(بقیہ 07صفحہ 03 پر)

پلندری پولیس کی کاروائیاں شراب چرس اسلحہ برآمد گرفتار ملزمان سے تفتیش جاری

منشیات ایک لعنت ہے جس نے پورے معاشرے کو لپیٹ میں لیا ہوا ہے ،فوری کاروائیاں انتہائی ناگزیر

ایسے ملزمان جن کی وجہ سے معاشرہ کا امن اور ماحول خراب ہوتا ہے انہیں سخت سے سخت سزا دلوائی جائے، عوامی حلقے

پلندری (بیورو رپورٹ) منشیات سے پاک آزاد کشمیر " میں جاری خصوصی مہم کے دوران ایس پی سدھنوتی سید عباس علی شاہ کی ھدایت پر ڈی ایس پی سدھنوتی کی زیر نگرانی راجہ شاھد اقبال SHO تھانہ منگ نیہم اہ ٹیم۔ابرار شفاعت DFC ناصر اقبال مظہر حسین کے کارواہی کرتیہو ہے ملزم دانش رزاق سکنہ ناڑاوڑی منگ سے منشیات چرس گردہ برآمد کرتے ہوئے مقدمہ درج کر کے بند حوالات کر دیا۔مزید تفتیش جاری ہے تھانہ پولیس (بقیہ 23صفحہ 03 پر)

صدر علوی الیکشن کی تاریخ دیں یا استعفیٰ دیں، شیخ رشید کا مطالبہ

میں مارا گیا تو زرداری، رانا ثنا، بلاول اور نواز ذمہ دار ہوں گے، میڈیا سے گفتگو

لاہور(صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ صدر عارف علوی آج (پیرکو) الیکشن کی تاریخ دیں یا استعفیٰ دیں، آئینی طور پر صدر مملکت عارف علوی الیکشن کی تاریخ دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیخ رشید (بقیہ 08صفحہ 03 پر)

کھوئی رٹہ سیری سڑک پر موٹر سائیکل

حادثہ، دونوجوان شدید زخمی

کھوئی رٹہ(صباح نیوز) کھوئی رٹہ سیری سڑک پر موٹر سائیکل حادثہ دو نوجوان شدید زخمی مقامی اسپتال میں ریفر کیا گیا (بقیہ 09صفحہ 03 پر)

طاقتور حلقوں نے ملکی معیشت مسخروں کے حوالے کر دی، فواد

پاکستان کی معیشت کی بگڑتی صورتحال پر عالمی میڈیا میں شدید تشویش ہے، تنقید

لاہور(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور سابق وفاقی وزیر اطلاعات فواد چودھری نے کہا ہے کہ طاقتور حلقوں نے پاکستان کی معیشت مسخروں کے حوالے کر دی ہے۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں رہنما پی ٹی آئی فواد چودھری نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کی (بقیہ 10صفحہ 03 پر)

لاہور، دو مختلف واقعات میں سولہ

سالہ لڑکی اور شادی شدہ خاتون کو اغوا

لاہور(صباح نیوز) چوکی میں دو مختلف واقعات میں سولہ سالہ لڑکی اور شادی شدہ خاتون کو اغوا کر لیا گیا تفصیلات کے مطابق مز(بقیہ 24صفحہ 03 پر)

مظفر آباد، مضر صحت پانی کے چشمہ کو فوری بند کرنے کا مطالبہ

لوگوں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے حکام سے ہنگامی طور پر اقدامات پرزور

مظفر آباد(دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق ماکسی بالا اور پائیں میں اپینڈکس سائٹس کے پھیلاؤ ہوا ہے جس کے سلسلہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری کی نگرانی میں میڈیکل(بقیہ 25صفحہ 03 پر)

For Daily Kashmir Dharti News Update
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

Editorial ایڈیٹوریل

لاہور لاہور ہے۔ ہڑپہ اجڑ رہا تھا تو لاہور آباد ہو رہا تھا۔

سچ تو یہ ہے

بشیر سدوزئی

bashirsaddozai@gmail.com

ہفتہ رفتہ لاہور میں چھ روزہ قیام پرلطف اور معلوماتی رہا۔ اس دوران یہ سمجھنے اور دیکھنے کا موقع بھی ملا کہ "لاہور، لاہور ہے"۔ کی گردان میں کیا حکمت ہے۔ فٹ پاتھ پر میلوں پیدل سفر کر کے تاریخی عمارتوں اور مقامات کو دیکھا اور جائزہ بھی لیا۔ اس تاریخی، ثقافتی شہر اور ادب کے مرکز کو اس انداز میں دیکھنے کی کبھی فرصت نہیں ملی۔ لاہوریوں کے مزاج وخوراک، سیاسی وسماجی سوجھ بوجھ اور ان کی ادب وعلم کے ساتھ گہری دلچسپی اور وابستگی کا بھی مشاہدہ ہوا۔ پاکستان لیٹریچر فیسٹیول کے دوران خالصتاً، ادبی اور تاریخی پروگراموں میں لاہور کے نوجوانوں کی دلچسپی کو دیکھ کر یہ راز کھلا کہ واقعی لاہور، لاہور ہے اور زندہ دلان لاہور میں نہ صرف زندگی کی حرارت باقی ہے بلکہ لاہور کی تاریخی، علم وادب کی روایات بتدریج اگلی نسل میں منتقل ہو رہی ہیں۔ نوجوان ان روایات کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں جو ان کا ورثہ ہے، تب ہی لاہوریوں کو زندہ دلان لاہور کہا جاتا ہے۔ کراچی میں اب یہ سب کچھ نہیں رہا جو 1980 کی دہائی تک ہم دیکھتے تھے۔ ایک صاحب نے اس پر بڑا دلچسپ تبصرہ کیا کہ 35 سال کسی کو قید تنہائی میں رکھنے کے بعد پوچھو کہ تماری روایات وثقافت کیا ہے اور شعر وادب سے آپ کی دلچسپی کتنی ہے یہ خود سوال کرنے والے کے لیے سوالیہ نشان ہے کہ قیدی تو قید سے نکلنے کی کوشش میں سب کچھ بھول جاتا ہے۔ کراچی 35 سال ضائع ہو گئے جس دوران اس کی ایک ہی کوشش رہی ہے کہ جیل سے کیسے نکلوں۔ اس تنگی میں روایت اور ورثہ کو کیا رونا۔ اہل کراچی نے 35 سال تک سنگینوں کے سائے میں چپ کی زندگی گزاری۔ بڑے بڑے مبلغین اور علامہ کا منہ کھلا تو بس اتنا کہ جتنی بولنے کی اجازت دی گئی۔ یہ جو نسل آج موجود ہے اس کو وہ آداب محفل ہی معلوم نہیں جو 1980 سے قبل کراچی کی روایت تھی۔ رہی سہی کسر بلڈرز نے پوری کر دی۔۔ انگریزوں کی تعمیرات، خوبصورت عمارتوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے بجائے ان کو گرا کر بالا عمارتوں کا جنگل تعمیر ہو رہا ہے۔ بندر روڈ اس کی بہترین مثال ہے جو خود اپنے اصل نام سے محروم اور ایم اے جناح روڈ ہو گئی ہے۔ یہ تو برسبیل تذکرہ بات سے بات نکل آئی، لاہور کے سامنے کراچی تو پیدا ہی نہیں ہوا۔ مورخین کراچی کی تاریخ کو بھی ربڑ کے دھاگے کی مانند کھینچتے ہیں لیکن ہمیں کراچی کی تاریخ کا اصل سرا وہاں سے ملتا ہے جب سر نیپیر چارلس نے میروں کے شہر حیدرآباد سے سندھ کی دارالحکومت کراچی منتقل کی یہ 1842 کا زمانہ ہے اور یہی موجودہ کراچی کی شروعات ہیں۔ لیکن اس شہر میں ادب وثقافت قیام پاکستان کے بعد پروان چڑھنا شروع ہوئی جب برصغیر اجڑا تو کراچی آباد ہوا اور پھر خوب آباد ہوا۔ لاہور کی منفرد اور قدیم تاریخ وثقافت ہے لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ کتنی پرانی۔ اس میں خود مورخین اور محققین میں تضاد پایا جاتا ہے۔ اکثر کا خیال ہے کہ اس شہر کی تاریخ انیس سو یا دو ہزار سال ہو سکتی ہے یا اس سے کچھ آگے پیچھے۔ اس کی قدیم تاریخ کا اس سے بھی انداز ہوتا ہے کہ یہاں ایک محلّہ مولیاں بھی ہے جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں کبھی مہاتما بدھ بھی ٹھہرے تھے۔ اگر یہ بات درست مان لی جائے تو یہ 400 قبل مسیح کا واقعہ ہو سکتا ہے کیوں کہ یہ ان کے رحلت کا وقت ہے۔۔ شہزادہ سائیرس کے مقبرے کے بھی چرچے ہیں، معلوم نہیں یورپ سے یہ شہر لاہور میں کیوں آیا تھا۔ اگر اس جگہ وہی مدفون ہے تو یہ بھی چار سو سال قبل مسیح کا قصہ ہو سکتا ہے جب رومن سلطنت کے پڑوس پر واقع اس جزیرہ نما ملک پر سکندر اعظم نے حملہ کیا اور 9000 سال قبل آباد ہونے والے اس ملک پر اپنا قبضہ جمایا۔ ممکن ہے اس وقت اس ریاست کا شہزادہ بھاگ کر لاہور تک آیا ہو تب لاہور ایک شہر اور تہذیب ہوئی ہو اور اس نے یہاں ہی قیام کرلیا ہو انتقال کے بعد یہاں دفن کیا گیا۔ انارکلی کے مقبرے کو کبھی گرجے کے طور پر استعمال کرنے کی کہانیاں اور حضوری باغ کے قصے بھی ہیں لیکن یہ بہت زیادہ پرانی بات نہیں۔ لاہور کی تاریخ اور آثار قدیمہ پر ہندوؤں کی کتاب مہا بھارت سمیت ہزاروں کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن مجید شیخ کا کہنا ہے کہ یہ لاہور کی تاریخ نہیں محض فرضی قصے کہانیاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب 1959 میں برطانوی ماہرین نے یہاں کھدائی کی تو چار ہزار سال پرانے مٹی کے برتن ملے تھے۔ محلّہ مولیاں میں 2900 سال پرانے نوادارات ملے۔ یہ وہ دور ہے جب ہڑپہ ختم ہو رہا تھا۔ لہذا یہ ہڑپہ کے دور سے شروع ہوتا شہر ہے۔ گویا جب ہڑپہ ختم ہو رہا تھا تو لاہور آباد ہونا شروع ہوا تھا۔ ایک تہذیب وتمدن ختم اور دوسری تہذیب و ثقافت شروع ہو رہی تھی۔ تہذیبوں کی منتقلی کی نشانی لاہور ہمارے سامنے ہے۔ تاریخی کتابوں میں ملتا ہے کہ شہر کے بارہ دروازے تھے جن پر خوبصورت نقش و نگار کندہ تھے۔ شہر کے اطراف خوبصورت باغات بھی تھے۔ اب وہ دروازے رہے نہ باغات اب بس نشان ہی باقی ہیں۔ پڑھا ہے کہ کبھی اس تاریخی شہر کے گرد فصیل بھی ہوتی تھی۔ یہ کون سا دور تھا؟ ممکن ہے یہ وہ ہی دور ہوا ہو جب پہلی مرتبہ کسی نے کہا لاہور لاہور ہے، یہ کس نے اور کیوں کہا تھا کسی کو معلوم نہیں لیکن سب یہ ہی کہتے ہیں کہ لاہور لاہور ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ وہ دور تھا، لاہور کا سنہرا دور جب یہ شہر دلکش عمارتوں، نقش و نگار سے مزین ان عمارتوں کے دروازوں اور خاص طرز تعمیر کے سبب بے حد کشش کا حامل تھا۔ اسی دور کی بقایاجات 460 تاریخی خوب صورت عمارتیں آج بھی موجود ہیں جو لاہور کا ورثہ ہے اتنی زیادہ تاریخی اور قدیم عمارتیں دنیا کے کسی دوسرے شہر میں موجود نہیں۔ لاہور کے ہریٹیج اور خوبصورتی کی بربادی میں صرف حکمران اور صاحب اختیار لوگ ہی شامل نہیں صاحب ثروت بھی شامل ہیں۔ بلکہ وہ امراء بھی شامل ہیں تین دہائی قبل جنہوں نے اپنی حویلیاں بیچنا شروع کیں۔ زر پرست خریداروں نے ان دل کش نقش و نگار والے خوبصورت گھروں توڑ کر عمارتیں تعمیر کیں یا ان کو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ اکا دکا کوئی حویلی اگر آج بھی موجود ہے تو غنیمت ہے۔ اس کے مالک کے لیے دعا نکلتی ہے کہ دولت پرستی اور زر جمع کرنے کے اس دور میں اس کو بیچ کر کروڑوں روپے کمانے کے بجائے پرانے جھروکوں خوبصورت نقش و نگار والے دروازوں اور محرابوں والی اجداد کے تاریخی ورثے کو سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ لاہوریوں نے کسی حد تک اپنے شہر کی کئی ہزار سال پرانی روایات اور ہیریٹج کو سنبھالنے کی کوشش تو کی ہے تب ہی آج بھی لاہور لاہور ہے لیکن حکمران سستی شہرت اور سیاست کی خاطر اس پر حملہ آور ہیں اورنج ٹرین منصوبے نے جتنا لاہور کے ہریٹیج کو نقصان پہنچایا سو سال میں اتنا نقصان نہیں ہوا۔ اس سب کے باوجود آج بھی لاہور میں عمارتوں کا جنگل نہیں۔ بالا عمارتوں سے خالی لاہور کس قدر اچھا لگ رہا ہے لیکن مافیا کوشاں ہے کہ بالائی عمارتوں کا سلسلہ شروع ہو۔ اس صورت حال میں بھی کہا جا سکتا ہے کہ کافی بہتری ہے۔ جس طرف بھی دیکھیں آسمان نمایاں اور صاف وشفاف نظر آتا ہے۔ کوئی بلند عمارت آپ کی دور بینی میں رکاوٹ نہیں۔ لاہوریوں کو نیئر علی دادا کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انہوں نے لال پتھر کی عمارتوں کی بھولے بسرے طرز تعمیرات کو پھر سے زندہ کرلیا جو لاہور کا ہیریٹج یا ورثہ ہے۔ اب تعمیر ہونے والی اکثر عمارتیں لال پتھر کی ہیں جو دور سے ہی نمایاں ہو جاتی ہیں ان کی کشش انسانی نظر کو خود اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔ پرانی اور نئی تعمرات کی یہ مماثلت لاہور کو لاہور بناتی ہے۔ یہی تو لاہور لاہور ہے۔ کچھ کچی آبادیاں اور مضافاتی علاقے بھی آباد ہو رہے ہیں لگتا ہے اداروں اور حکومت کی تمام تر توجہ پرانے شہری علاقوں پر موقوف ہے کچی آبادیوں اور خاص طور پر مرضی کی تعمیرات کی طرف توجہ نہیں ہے۔ مجھے لاہور کی اس صورت حال سے کبھی آگاہی نہ ہوتی لیکن اچانک ایک ٹیلی فون کال نے لاہور کے اس چہرے کو بھی دیکھنے کا موقع مہیا کیا۔ پاکستان لیٹریچر فیسٹیول اپنا جوبن پر تھا کہ غیر شناخت نمبر سے فون وصول ہوا۔ " ہیلو جنید بہادر خان بول رہا ہوں" ایک لمحے کے لیے لگا کہ کوئی واقف کار کا سنا سنایا نام ہے، تیس سیکنڈ سے پہلے شناخت ہو گئی کہ سردار خان بہادر خان کے صاحبزادے ہیں۔ میں نے کہا! "جی شناسا ہوں "۔ سلام و دعا اور خیر عافیت کے بعد فوراً ہی مقصد بیان ہوا کہ کل رات کے کھانے میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ یہ اس وقت ہمارے لیے ممکن نہیں تھا کہ اتنا بڑا پروگرام چھوڑ کر ہم کئی گھنٹوں کے لیے الحمرا سے باہر جاتے۔ ہم نے معذرت کی لیکن پھر جنید صاحب گویا ہوئے!" کل ہماری صاحبزادی کا عقیقہ ہے، اور کچھ دیگر لوگ بھی ہوں گے۔ کافی جیالوں سے آپ کی ملاقات ہو جائے گی"۔ سردار جنید بہادر خان ہمارے گاوں کے ایک بزرگ اور اس وقت کے سب سے بڑے سیاسی و سماجی رہنماء سردار خان بہادر خان کے صاحبزادے ہیں، سردار خان بہادر خان کے ساتھ میرا ہی نہیں اس وقت کے ہمارے علاقے کے نوجوانوں کا بڑا گہرا تعلق تھا۔ میرے ساتھ تو ان کا قلمی رشتہ تھا۔ وہ خود بھی قلم کار اور " مقدمہ کشمیر " نام کے ایک کتابچے کے مصنف تھے۔ ان کی دی ہوئی تعلیم وتربیت کے باعث ان کے چھوٹے بھائی سردار رشید خان آزاد کشمیر کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری رہے اور کئی کتابوں کے مصنف بھی جو جامع کراچی کے نصاب میں شامل ہیں۔ خان بہادر خان جن کو لوگ عزت واحترام کے ساتھ خان صاحب کہتے تھے۔ شاید 1999ء کا قصہ ہے کہ میری آخری ملاقات جوان کے گھر علی سوجل میں ہوئی اس دن ان کے ہاں کسی بچے کا عقیقہ تھا، اور آج جب جنید جس پروگرام میں شرکت کی دعوت دے رہے تھے یہ بھی عقیقے کا پروگرام تھا۔ 24 سال قبل خان صاحب کے پوتے کے عقیقے میں شامل ہوئے تھے اور آج خان صاحب کی پوتی کا عقیقہ تھا۔ یہ سارا منظر ایک منٹ سے بھی کم وقت میں میرے ذہن میں آ گیا اور فیصلہ کرنے میں بھی چند سیکنڈ لگے ہوں گے کہ میں نے ہاں بھر لی۔ دوسرے دن شام 7 بجے دو نوجوان الحمرا کے باہر میرا انتظار کر رہے تھے۔ ایک تو میرا قربت دار ماں جی کے ماموں زاد سیٹھ انور خان کا صاحب زادہ اور دوسرا بھی کوئی قربت دار۔ نوجوانوں نے جنید بہادر خان کے گھر تک پہنچنے سے پہلے لاہور کی خوب سیر کرائی اور کچھ عمران خان کی مہربانی کہ زمان پارک سے گزرنے والی سڑک کا ایک ٹریک تو مکمل ہی بند تھا۔ زمان پارک کے قریب سے گزرنے والی شاہراہ کے ایک ٹریک پر جشن اور میلہ سجا ہوا ہے۔ اسی بہانے سیکڑوں افراد کا روزگار بھی چل رہا ہے جنہوں نے کھانے پینے کے ٹھیلے لگائے ہوئے ہیں۔ روڈ پر ٹریفک جام ہونے کے باعث نوجوانوں نے متبادل مگر زگ زگ راستہ اختیار کیا جو غالباً کچی پکی بستیوں سے گزر رہا تھا۔ عبدالحمید عدم سے معذرت کے ساتھ اس کے شعر کا حولیہ بگاڑتے ہوئے۔۔ اپنا شہر یاد آیا شہر لاہور دیکھ کر۔۔۔۔ کراچی کی طرح لاہور کا بھی خانہ خراب ہے۔۔ کچی اور تنگ گلیوں کی بھول بھلیاں، تجاوزات کی بھرمار، پیچ در پیچ راستے کہ میرے جیسے انجان شخص کے لیے دھوکا ہی مقدر ٹھہرے۔ جہاں بھی وہ جائے شناسائی والی گلی پائے چاہئے وہ لانڈھی سمجھے کورنگی، اورنگی یا بلدیہ اور منظور کالونی یا اعظم بستی۔ تمام وقت بھٹکا بھٹکا پھرے اور کبھی راستہ نہ پائے۔ یہ کراچی کی کچی بادیوں اور راولپنڈی کے دیہاتوں جیسے تعمیرات جاری رہی تو لاہور لاہور نہیں رہے گا۔ لاہور کے مضافات میں تعمیرات کے اس خطرے ناک رجحان کی تصدیق میرے میزبان ہم سفر نوجوانوں نے خود ہی کر لی کہ "اب لاہور میں وہ بات نہیں رہی۔ درخت کاٹے جا رہے ہیں، باغات ختم ہو رہے ہیں۔ کھیتوں اور کھلیانوں میں تعمیرات ہو رہی ہے۔" نوجوانوں کی عمری تیس سال سے کم ہی تھیں میں نے اندازہ لگایا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں بہترین نہیں تو بہتر لاہور دیکھا تب ہی بگھڑتے لاہور سے ان کا دل بوجھل ہو رہا ہے۔ بھول بھلیوں اور کچے پکے علاقوں سے گزرتے اندھیر گہرا ہو چکا تھا اور ہمارا مطالعہ بھی ختم۔ ہم گھر پہنچے تو سردار جنید بہادر خان نے پرتپاک خیر مقدم کیا اور کچھ دیگر حضرات بھی ملے۔ پہلی ہی ملاقات میں لگا کہ جنید بہادر، ایک اینکر پرسن، زبردست مقرر، فلسفیانہ سوچ کے حامل اور تعلیم یافتہ باشعور بااخلاق انسان ہیں۔ کینیڈین نزاد کشمیری شہری لاہور میں ایک کنسلٹینسی آفیس کے مالک ہیں جہاں نوجوانوں کو امریکا، یورپ، کینیڈا اور آسٹریلیا سمیت دنیا کی بڑی یونیورسٹیوں میں داخلہ دلانے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور اب کراچی میں بھی ایک دفتر قائم کرنا چاہتے ہیں۔ گھنٹہ بھر سیاست، کشمیریات اور دور حاضر کے معملات پر گفتگو ہوتی رہی اور پھر لذت طعام سے لبریز ہوئے۔ اس دور میں جب معشیت شدید سنکچن میں ہے، بکرے کے گوشت کی کڑاہی اور لاہوری مچھلی کا مزا انسان کے ذائقے کو ہی نہیں مزاج کو بھی ہشاش کرتا ہے، سو ہم بھی خوب سیراب ہوئے کھانے سے زیادہ خان صاحب کے خانوادوں کے حسن اخلاق اور دلی محبت سے۔ شکریہ خان صاحب اتنی اچھی نشانیاں چھوڑ کر جانے کا۔ شکریہ جہانگیر بہادر خان اور جنید بہادر خان اور تمام اہل خانہ اس محبت اور محبت بھری میزبانی کا۔ سردار جنید بہادر خان، سردار جہانگیر بہادر خان اور ان کی نوجوان ٹیم نے دعوت عقیقہ سے زیادہ آبھگت کی۔ وہاں بہت سارے اور لوگوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ ان میں اکثریت نوجوانوں کی اور کچھ پرانے لوگ بھی تھے۔ سردار محمد جمیل خان سے بھی طویل عرصے بعد ملاقات ہوئی جو ہمارے ایک مرحوم ساتھی اور علی سوجل ہائی اسکول کے ہم جماعتی رشید حسرت کے چھوٹے بھائی ہیں۔ رشید حسرت دور طالب علمی میں ہی قائدانہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ میں این ایس ایف کے متحرک کارکن رہے اور کراچی پہنچ کر توحید خالص تحریک سے وابستہ ہوئے۔ 1985 میں ان کے گردے خراب ہوئے تو پاکستان میں ڈاکٹر ادیب رضوی نے اپنی زندگی کا پہلا کڈنی ٹرانسپلانٹ انہی کا کیا جو ڈاکٹر صاحب کو آج بھی یاد ہے۔ انہی جمیل خان نے اپنے بڑے بھائی سردار رشید حسرت کو گردہ دیا تھا۔ اس وقت جمیل کی عمر 22 سال تھی۔ آج جمیل کے چھوٹے صاحبزادے عمر جمیل کے گردے خراب ہو گئے۔ دو دن بعد اس کا ٹرانسپلانٹ اپریشن ہے اور جمیل خان کا بڑا صاحب زادہ قمر جمیل چھوٹے بھائی عمر جمیل کو گردہ عطیہ کر رہا ہے۔ دوسری نسل میں گردوں کی ٹرانسپلانٹیشن اور عطیہ دینے کی کیا شاندار تاریخ بن رہی ہے اور رب العالمین کی کیا مصلحت ہے وہی جانتا ہے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ دونوں نوجونوں کو صحت عطا فرما۔ لاہور کی تاریخ ثقافت اور ہیرٹیج کے بارے میں اگلے کالم میں ملاحظہ فرمائیں جس میں لاہور کی تاریخ ثقافت کے مرکز لکشمی چوک اور ادب وادیب کی بیٹھک پاک ٹی ہاوس میں ایک کپ چائے کا قصہ ہوگا۔ (جاری ہے)

☆☆☆☆☆

ترکی کے سفارت خانے میں 30 ارب جمع کروانے والا اجنبی

پروفیسر محمد ایاز کیانی

حالیہ دنوں میں مہنگائی میں ہوشرُبا اضافے کے اگلے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ یوں لگتا ہے کہ حکمرانوں نے غریبوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ ڈالر تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہا ہے۔ ضروریات زندگی کی قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں۔ تعمیرات کا شعبہ سیمنٹ' سریا اور دیگر سامان کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کی وجہ سے بند ہوا پڑا ہے۔ عام آدمی کے لیے جسم وجاں کا رشتہ برقرار رکھنا دشوار تر ہو رہا ہے۔ ٹیکسوں کی بھرمار یوں لگتا ہے حکمران غریبوں کے جسم سے خون کا آخری قطرہ بھی نچوڑنے کا عہد کر چکے اس سب کے باوجود زرمبادلہ کے ذخائر ہر گزرتے دن کے ساتھ سکڑ رہے ہیں۔ بیرونی قرضے تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہے ہیں۔ اور صبح شام خود حکومتی بنچوں سے ڈیفالٹ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔۔ جس ڈیڑھ ارب ڈالر کے لیے آئی۔ ایم۔ ایف کے سامنے ناک رگڑی جا رہی ہے وہی اپنی عیاشیاں ختم کر کے بچائے جاسکتے ہیں۔ یہ ستر کا عشرہ نہیں ہے کہ لوگوں سے معاملات چھپائے جاسکیں۔ آج بچہ بچہ حالات سے آگاہ ہے کہ یہ قرضے کہاں خرچ ہو رہے ہے ستم ظریفی ملاحظہ ہو کہ ایک عام مزدور جو ساری زندگی اپنا خون پسینہ بہا کر اپنا اور اہل وعیال کا پیٹ پالتا رہا وہ بھی ٹیکسوں کے بوجھ تلے سسک رہا ہے۔ چیزوں کے ریٹس کے عدم استحکام کا یہ حال ہے کہ صبح ایک چیز کا اور ریٹ ہوتا ہے تو شام کو کچھ روزگار کے مواقع ختم ہو رہے ہیں۔ صنعتیں بند ہو رہی ہیں۔ قومی ادارے بدترین خسارے کا شکار ہیں۔۔ ریلوے 'پی آئی اے' آئل اینڈ گیس 'واپڈا' سٹیل مل الغرض کسی بھی شعبے کو لے لیں وہ خسارے کا شکار ہے۔ زراعت جو ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے کھادوں کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کے باعث جاں بلب ہے۔ کہیں سے کوئی مثبت اشارئیے نہیں مل رہے۔ ہر طرف ایک سراسیمگی اور افراتفری کا عالم ہے۔ سرمایہ کار مایوس ہو کر سرمائے سمیت ہجرت پر مجبور ہیں۔ ملک عجیب ہیجانی کیفیت کا شکار ہے۔ اور یہ کیفیت بجائے خود بہت خوفناک ہے۔ ٹی وی سکرینوں پر حکومت اور اپوزیشن سمیع اللہ سے کلیم اللہ اور کلیم اللہ سے سمیع اللہ کھیل رہی ہیں۔۔ کہیں کوئی سنجیدگی اور حالات کا ادراک نظر نہیں آ رہا سیلابوں والا بنگلہ دیش مدت سے الگ ہو چکا۔ سوچا تھا اب ملک برق رفتاری سے ترقی کرے گا مگر ہنوز سوچ وہی پرانی کارفرما ہے۔۔ حالات سے ہم نے نہ سیکھنے کا قصد کر رکھا ہے۔ آدھا عرصہ براہ راست حکومت کر کے ملک کو پٹڑی پر نہ چڑھا سکنے والے اب بالواسطہ حکمرانی کر رہے ہیں۔ زیادہ دکھ نہ ہوتا اگر سول اور اپنے آپ کو جمہوری کہنے والے واقعی جمہوری حکمران ہوتے۔ پچھلے کئی عشروں کے تجربے سے یہ بات ثابت ہو چکی ہمارے ہاں اقتدار کے سنگھاسن پر بیٹھے حکمران کبھی بھی جمہوری رویوں کے مالک نہ رہے۔ سیاسی پارٹیاں خاندانوں کی جاگیر کی طرح بروئے عمل ہیں۔ روایتی پارٹیوں میں سے کسی میں بھی حقیقی جمہوری رویے نہیں ہیں۔۔۔ پچھلی صفوں سے کوئی بولنے کی جسارت کرے گا تو وہ جاوید ہاشمی' حامد خان اور سعید الزماں صدیقی یا پھر مصطفی کھوکھر بن جائے چاپلوسی کلچر کا جادو سر چڑھ کر بول رہا جب حکمران اور مقتدر طبقات ہر طرح کے احتساب سے بالاتر تو ملک کیسے ترقی کرے کسی ریاست کو چلانے کے لیے عدلیہ' مقننہ' انتظامیہ کے ساتھ دفاعی ادارے اور ملکی صحافت کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے ان میں سے کوئی بھی ستون اگر دیانتداری اور خلوص سے اپنے فرائض سرانجام نہ دے تو بھلا ملک کیسے چل سکتا قانون جب کمزور کے گرد اپنا شکنجہ کسے اور طاقتور کے لیے موم کی ناک بن جائے تو ملک کیسے باوقار ہوسکتا جب احتساب کا ادارہ صرف مخالفین کو دبانے کا فریضہ انجام دے تو ترقی کے خواب کوئی دیوانہ ہی دیکھ سکتا ہے۔ ترقی یافتہ دنیا میں قانون کی نظر میں سب یکساں ہوتے ہیں تبھی چرچل نے کہا تھا کہ اگر میری عدالتیں انصاف کر رہی ہیں تو ملک کبھی خطرات سے دوچار نہیں ہو جہاں دفاعی ادارے بھی ذاتی مفادات اور خواہشات کے تابع ہو کر پالیسیاں ترتیب دیں تو ملکی ترقی کا خواب کیونکر شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہر حکومت اپوزیشن میں ہوتے ہوئے جس ایشو پر سب سے زیادہ واویلا مچاتی ہے حکومت میں آتے ہی اس کے لیے وہ سب کچھ حلال ہو جاتا ہے جو اپوزیشن میں رہتے ہوئے قطعی حرام تھا۔ موجودہ حکومت مہنگائی مکاؤ مارچ کا سلوگن لے کر اقتدار میں آئی تھی۔ مگر اب پیٹرول کی قیمت میں پانچ دس روپے کے حساب سے نہیں پچھلے ایک ماہ میں ساٹھ روپے سے زائد کا اضافہ کر چکی مگر مجال ہے کہ اس کیفیت میں بھی حکمران طبقے کی عیاشیوں میں رتی برابر کمی آئی ہو۔ آج بھی لاکھوں لیٹر پیٹرول اور ڈیزل مفت حکومتی خزانے سے جا رہا ہے۔ ہوائی جہازوں کے سفر فری ہیں۔ ہوٹلوں کی بکنگ آج بھی فری ہیں۔۔۔ ہر طرح کے کلب آج بھی بحال ہیں۔ اشرافیہ کے لیے راوی آج بھی چین ہی چین لکھ رہا ہے اور ان کے لیے کسی قسم کے ہنگامی حالات نہیں ہیں۔ ان کے اللے تللے بدستور جاری ہیں روم جل رہا ہے تو بھلے جلتا رہے ان کا نیرو چین کی بانسری بجائے جا رہا بس ملک نازک دور سے گزر رہا ہے لہذا قربانی دینی پڑے گی مگر وہ صرف عام آدمی کی لگے گی اشرافیہ کی عیاشیوں میں کوئی کمی نہ آئے گی۔۔۔ مگر تاریخ بڑی بے رحم ہے وہ اپنا کوڑا برساتی ضرور ہے مگر کچھ لوگوں کا المیہ یہ ہے کہ وہ تاریخ سے سبق سیکھتے نہیں جب تک وہ سیکھانے پہنچ نہ کسی بھی نظام حکومت میں اپوزیشن کا کام حکومت کے ناروا سلوک کو روکنا ہوتا ہے۔ وہ حکمرانوں کو مظالم سے روکتی ہے ان کا ہاتھ پکڑتی ہے کہ بس بہت ہو گیا اب آپ کو کھلی چھوٹ نہیں دی جاسکتی۔ مگر اس ملک کی بدقسمتی ملاحظہ ہو کہ اپوزیشن حکومت کو دھمکی دیتی بھی ہے تو الیکشن کے لیے۔ عوام کی تکلیف پر انھیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بلکہ ممکن ہے وہ خوش ہو رہے ہوں کہ یہ حکومت جتنی بدنام ہوتی ہے ہوتی رہے تا کہ ہمارے رستے صاف ہوں عوام کا جینا حرام ہوتا ہے تو ان کی بلا یہ صورت حال ظاہر سے انتہائی تشویش ناک ہے۔ آج بھی اگر ہم مخلص ہوں تو ملک بحران سے نکل سکتا ہے۔ اشرافیہ کی ہر طرح کی سپیشل مراعات ہر صورت ختم کرنی ہوں گی۔۔ خاکم بدہن اگر ملک ہی نہ رہا تو عیاشیاں کہاں سے کرو ہمارے حکمران اگر سچے' مخلص اور دیانتدار ہوں تو اہل خیر کی اس ملک میں نہ پہلے کمی تھی نہ آج ہے۔ عوام اس سے قبل بھی قرض اتارو ملک سنوارو' ڈیم فنڈ اور ہر قدرتی آفت کے موقع پر دل کھول کر عطیات دے چکی ہے۔ مگر آج تک کسی ایک کا بھی حساب نہ مل سکا نہ یہ پتہ چلا کہ کتنا پیسہ اکھٹا ہوا اور کن کن مدات میں خرچ 2005ء کے زلزلے میں ملکی اور عالمی سطح پر بے تحاشا فنڈ اکھٹا ہوا مگر آج تک پتہ نہ چل سکا کہ وہ پیسہ کہاں کہاں خرچ ہوا۔ دنیا میں ہم شاید وہ واحد قوم ہیں جو بین الاقوامی دنیا کی طرف سے دیئے گئے صدقات اور خیرات بھی ڈکار جاتے اگر مقتدر طبقات اپنے لائف سٹائل اور طرز عمل سے یہ ثابت کریں کہ وہ دیانت دار ہیں تو ترکی کے سفارت خانے میں تیس ارب روپے خاموشی سے دے کر جانے والے کی طرح ہزاروں پاکستانی ایسے ہیں جن کے دل مظلوم قوم کے دکھوں پر ضرور دکھی ہوتے ہیں۔ مگر اس کے لیے کیا ہمارے حکمران رجب طیب اردگان کی طرح دیانتدار بن سکیں گے؟

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

مختلف ممالک میں اسلامی معاشیات کو اپنانے اور اس کے نفاذ کی کوشش

★★★★★★★
محمد طفیل
★★★★★★★

اسلامی معاشیات اسلامی تعلیمات اور عقائد پر مبنی معاشی اصولوں کا ایک نظام ہے، جیسا کہ قرآن اور حدیث (پیغمبر اسلام کے اقوال وافعال) میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ اس بنیاد پر کام کرتا ہے کہ تمام معاشی سرگرمیاں انصاف، اور اخلاقیات کے اصولوں کے مطابق ہونی چاہئیں، اور ایسے طریقوں سے گریز کرنا چاہیے جو افراد، معاشرے یا ماحول کے لیے نقصان دہ سمجھے جائیں۔ اسلامی معاشی نظام کسی ایک ملک تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ دنیا کے کئی ممالک میں مختلف شکلوں میں پایا جاتا ہے لیکن یہ بات واضح ہے کہ کوئی ملک ایسا نہیں جو مکمل طور پر اسلامی معاشی نظام پر چل رہا ہو۔ وہ بڑے ممالک جہاں اسلامی معاشی نظام جزوی طور پر قابل قبول ہے وہ یہ ہیں: ایران: ایران میں اسلامی معاشیات کو فروغ دینے کی ایک طویل تاریخ ہے، جو کہ 1979 میں اسلامی انقلاب سے پہلے کی ہے۔ تب سے، اس ملک نے اپنی اقتصادی پالیسیوں میں اسلامی اقتصادی اصولوں کو نافذ کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں، جس کا مقصد ایک منصفانہ معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ ایران نے اس مقصد کی کے لیے متعدد ادارے قائم کیے ہیں جن میں اسلامی ترقیاتی بینک بھی شامل ہے جو اسلامی ممالک میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ ملک کی معیشت روایتی اسلامی اصولوں اور مارکیٹ پر مبنی پالیسیوں کے مرکب پر مبنی ہے، جس میں حکومت معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان: پاکستان نے 1970 کی دہائی سے اسلامی معاشیات کو فعال طور پر فروغ دیا ہے اور اسلامی مالیات کی ترقی میں مدد کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک تیار کیا ہے۔ ملک کی معیشت اسلامی اصولوں، حکومتی کنٹرول، اور مارکیٹ پر مبنی پالیسیوں کے مرکب پر مبنی ہے، حکومت انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات جیسے شعبوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

پاکستان میں کئی اسلامی بینک اور مالیاتی ادارے ہیں، جو ملک کے مالیاتی نظام کا ایک اہم حصہ بن چکے ہیں۔ حکومت نے ٹیکس مراعات اور دیگر مراعات دے کر اسلامی مالیات کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ پاکستان میں اسلامی فنانس تیزی سے مقبول ہو رہا ہے اور اسے روایتی مغربی طرز کے مالیاتی نظام کے متبادل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ ملک خطے میں اسلامی مالیات کا مرکز بن چکا ہے اور امکان ہے کہ اسلامی مالیاتی صنعت کی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ ملائیشیا کے اسلامی فنانس کو فروغ دینے کے عزم نے اسے عالمی اسلامی مالیاتی صنعت میں ایک سرکردہ کھلاڑی کے طور پر قائم کرنے میں مدد کی ہے۔ ملک میں اسلامی بینکوں، تکافل (اسلامی انشورنس) کمپنیوں اور سرمایہ کاری کے فنڈز کے ساتھ ایک اچھی طرح سے ترقی یافتہ اسلامی مالیاتی شعبہ ہے جو اسلامی معاشیات کے اصولوں پر مبنی ہیں۔ ملائیشیا کی حکومت نے اسلامی مالیاتی شعبے کی ترقی میں معاونت کے لیے مختلف اقدامات اور پالیسیاں نافذ کی ہیں، جن میں ٹیکس مراعات، اسلامی مالیاتی تعلیم اور تربیتی پروگراموں کی ترقی، اور اسلامی مالیات کیلئے ایک ریگولیٹری فریم ورک کا قیام شامل ملک نے عالمی سطح پر اسلامی مالیات کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں، جیسے کہ بین الاقوامی کانفرنسوں اور اسلامی مالیات پر ہونے والے پروگراموں کی میزبانی، اور عالمی سطح پر اسلامی مالیاتی اقدامات کے قیام کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنا شامل ہیں۔ ملائیشیا نے کئی اسلامی مالیاتی ادارے بھی قائم کیے ہیں، جیسا کہ for Centre International finance Islamic education (INCEIF)، جو دنیا بھر کے پیشہ ور افراد کو اسلامی مالیات میں تعلیم اور تربیتی پروگرام فراہم کرتا ہے۔ متحدہ عرب امارات: (UAE) عالمی اسلامی مالیاتی صنعت کا ایک بڑا کھلاڑی ہے، دنیا کے کئی بڑے اسلامی مالیاتی ادارے ملک میں قائم ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں اسلامی مالیات کی ایک مضبوط روایت ہے اور اس نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ترقی کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ ملک نے اسلامی مالیات کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک قائم کیا ہے اور ٹیکس مراعات اور دیگر امدادی اقدامات کے ذریعے اسلامی مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی ترقی کی حوصلہ افزائی کی متحدہ عرب امارات خلیجی خطے میں اسلامی مالیات کا مرکز بن گیا ہے، جو دنیا بھر سے سرمایہ کاری اور ہنر کو راغب کرتا ہے۔ یہ ملک کئی بین الاقوامی اداروں کا گھر بھی ہے، جیسے کہ دبئی انٹرنیشنل فنانشل سینٹر (DIFC)، جو اسلامی مالیاتی کمپنیوں کو کام کرنے اور بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ DIFC اسلامی مالیات کی تعلیم اور تربیتی پروگراموں سمیت متعدد خدمات پیش کرتا ہے، اور اس نے متحدہ عرب امارات کو اسلامی مالیات کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر قائم کرنے میں مدد کی ہے۔ یہ وہ ممالک ہیں جہاں اسلامی معاشیات کو بڑے پیمانے پر رائج کیا جاتا ہے، ان کے علاوہ دوسرے ممالک بھی ہیں جہاں اسلامی معاشیات کے اصولوں کو دیکھا اور مقامی معاشی نظاموں میں ضم کیا جاتا ہے۔ رہی بات یہ کہ اسلامی معاشی نظام جو کہ انصاف پر مبنی ہے یہ اب تک مغربی معاشی نظام کے سامنے مغلوب کیوں رہا تو اس کا جواب یہ ہے کہ دنیا میں مغربی اقتصادی نظاموں کا غلبہ کئی عوامل کی وجہ سے ہے، جن میں ان کینو آبادیات اور سامراج کی ٹورک میراث، جس نے مغربی نظریات اور اداروں کو دنیا کے دوسرے حصوں میں پھیلایا۔ مزید برآں، مغربی ممالک نے صنعت کاری اور تکنیکی ترقی کے حوالے سے بہت کام کیا ہے، جس نے انہیں معاشی فائدہ پہنچایا ہے۔ مزید برآں، مغربی اقتصادی نظاموں کو مغربی حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں، جیسے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) اور ورلڈ بینک کی طرف سے بہت زیادہ فروغ اور حمایت حاصل ہے۔ دوسری طرف اسلامی معاشی نظام کو وسیع پیمانے پر قبولیت حاصل کرنے اور اس کے نفاذ میں مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک اہم چیلنج اسلامی معاشیات کی متفقہ اور مربوط تشریح کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے اسلامی مالیات اور معاشیات کی مختلف تشریحات اور نقطہ نظر سامنے آئے ہیں۔ مزید برآں، اسلامی مالیات کی ترقی میں معاونت کرنے والے بنیادی ڈھانچے اور اداروں کی کمی کے ساتھ ساتھ حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی حمایت کا بھی فقدان ہے۔ اسلامی مالیات کے کم موثر اور شفاف ہونے کے تصور نے اس کی ترقی میں رکاوٹ ڈالی ہے، ساتھ ہی بیداری اور سمجھ کی کمی بھی۔ ان چیلنجوں کے باوجود، اسلامک فنانس انڈسٹری ترقی کر رہی ہے اور خاص طور پر مسلمانوں میں اس میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ ملائیشیا اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک اس کی ترقی کو فروغ دے رہے ہیں اور وہاں اسلامی مالیاتی اداروں اور مصنوعات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسلامی معاشی نظام کو عالمی سطح پر اپنانے سے متعدد فوائد حاصل ہو سکتے ہیں، جن میں مساوات اور انصاف، اخلاقی سرمایہ کاری، قیاس آرائیوں اور عدم استحکام میں کمی، بچت اور سرمایہ کاری میں اضافہ، اور چھوٹے کاروباروں اور کاروباری افراد کے لیے تعاون شامل ہیں۔ تاہم، اس کے لیے اہم سرمایہ کاری اور ثقافت اور سیاست میں تبدیلی کی بھی ضرورت ہوگی۔ چونکہ زیادہ سے زیادہ لوگ متبادل معاشی نظام تلاش کرتے ہیں جو ان کی اقدار کے مطابق ہو تو اسلامی معاشی نظام مستقبل میں زیادہ وسیع پیمانے پر اپنایا۔

سردار محمد حبیب خان ایڈووکیٹ مرحوم ایک عہد ساز شخصیت

★★★★★★★
ڈاکٹر مقبول طاہر
★★★★★★★

سردار محمد حبیب خان مرحوم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ 1952ء پے ناڑ تراڑکھل آزاد کشمیر میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم پرائمری اسکول (موجودہ ہائی) ڈنہ سے حاصل کی ثانوی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول تراڑکھل (حال ڈگری کالج) سے حاصل کی لاہور بورڈ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا مزید روزگار کے لیے لاہور چلے گئے انٹر اور بی اے لاہور سے پھر ایل ایل بی لا کالج پنجاب یونیورسٹی سے کیا انہیں اپنے گاؤں کا پہلا گریجویٹ ہونے کا اعزاز حاصل ہے راجہ افراسیاب ایڈوکیٹ (بعد چیف جسٹس) کے ہمراہ بطور جونیئر وکالت کا آغاز لاہور سے کیا 1979ء میں پلندری منتقل ہوئے اور تادم مرگ پلندری وکالت کرتے رہے آپ بار کونسل صدر اور وائس چیئرمین بار کونسل رہے۔ عدالت زیریں سے عدالت عظمیٰ میں مختلف مقدمات میں پیش ہوئے اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور نیک نام کمایا۔ عوامی خدمت کا جذبہ آپ کے اندر بدرجہ اتم موجود تھا 1983ء میں ممبر ضلع کونسل پونچھ منتخب ہوئے اور کئی عوامی کام کروائے۔ حسن اتفاق تھا کہ اسی سال پے ناڑ گاوں سے سردار حاجی عقل حسین مرحوم یونین کونسل گوراہ اور سردار محمد یعقوب خان مرحوم یونین کونسل نیریاں سے ممبر ضلع کونسل منتخب ہوئے اسی طرح اس گاؤں سے بیک وقت تین ممبر ضلع کونسل بن گئے تھے جو ایک منفرد اعزاز ہے۔ پے ناڑ گاوں تعلیمی لحاظ سے بہت پسماندہ تھا سردار حبیب صاحب مرحوم نے اپنے جونیئر ز کے لئے تعلیمی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ان کے بعد شوکت علی کشمیری اور راقم کو گریجویٹ ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اور اب الحمداللہ ڈاکٹر انجینئر پروفیسر اساتذہ فوجی افیسر نے اس گاؤں کے وقار میں اضافہ کیا۔ پے ناڑ گاوں سردار محمد حبیب خان مرحوم کی صلاحیتوں سے محروم ہو گیا ہے اس سے قبل اس گاؤں کی اہم علمی شخصیات محمد سرور مدرس مولوی خان محمد مرحوم مولانا محمد صدیق مدرس دارالعلوم تعلیم القران پلندری مولانا اشفاق احمد ربانی خطیب جامع مسجد عباسپور مولانا آصف عزیز شاہجہان ہاشمی مدرس جمیل احمد ہاشمی مدرس صوفی محمد عارف مرحوم صوفی بشیر امرحوم ابرار احمد مرحوم ہونہار طالب علم/ریسرچ سکالر لیفٹیننٹ فیصل شہید مرحوم اشتیاق حسین وفا مدرس نے بھی اپنے اپنے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے اس طرح ان جانے والے احباب کی مدتوں کمی محسوس ہوتی رہے گی اور ان کی خدمات کو یاد رکھا جائے گا فیصل شہید اور ابرار احمد عین شباب کے عالم میں عدم کو سدھار گئے۔ سردار محمد حبیب خان خود ساز شخصیت تھے قناعت پسند خوددار، وضع دار، صلح جو معاملہ فہم اور غریب پرور تھے۔ ان کے اندر علم اور حلم دونوں موجود تھے خود سفید پوشی میں زندگی گزاری اور اپنی اولاد اور بھائیوں پر خرچ کیا ان کی محنتوں کا نتیجہ ہے کہ ان کی اولاد کو ڈاکٹر/ پروفیسر/ انجینئر/ بننے کا اعزاز حاصل ہوا اللہ نے اچھی تربیت یافتہ اولاد سے نوازا ہے جن میں باپ کا پرتو موجود ہے۔ ان کے برادر نسبتی ڈاکٹر عنایت اللہ عادل کو اپنے علاقے میں پہلا میڈیکل ڈاکٹر بننے کا اعزاز حاصل ہے جبکہ حبیب خان مرحوم کی بہن کو گاؤں کی پہلی سنئیر معلّمہ بن کر ریٹائر ہونے کا موقع ملا ہے سردار محمد حبیب خان نے ابتدا میں مسلم کانفرنس میں شمولیت کی اور تادم مرگ مسلم کانفرنس کے ساتھ وابستہ رہے ان کی اس وفاداری پر وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان نے اپنے دور حکومت میں بطور وزیر اعظم شاہد حبیب کی شادی میں شریک ہوئے۔ سردار محمد حبیب خان مرحوم نے سدھن ایجوکیشن کانفرنس اور پاک کشمیر ویلفیئر ٹرسٹ پے ناڑ میں بھی اپنی قائدانہ رہنمائی ومشاورت کا فریضہ انجام دیا ان کے اساتذہ میں چودھری قدیر حسین صاحب بقید حیات ہیں جبکہ دیگر اساتذہ وفات پا چکے ہیں ان کے دیرینہ دوست صوفی بشیر احمد ابن نمبردار افسر خان مرحوم جوان کے ہر دکھ سکھ کے ساتھی تھے وہ بھی کچھ عرصہ قبل اپنے خالق حقیقی کے پاس چلے گئے تھے جس کے باعث سردار محمد حبیب خان مرحوم اکثر مغموم ومحزون رہتے تھے خرابی صحت کے باوجوہ بلدیاتی الیکشن میں اپنے پولنگ اسٹیشن ا کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ سب سے گھل مل گئے لیکن مرض نے سنبھلنے نہ دیا پلندری ہسپتال کے بعد اسلام آباد کے ہسپتال میں انتہائی نگداشت یونٹ میں زیر علاج رہنے کے بعد 21 جنوری 2023 جمعہ کے بابرکت دن اپنی جان جان افرین کے سپرد کر دی۔ یوں اس دھرتی کے بیٹے کا سفر حیات تمام ہوا اور ہم سب کو غمزدہ چھوڑ کر سفر اخرت پر روانہ ہو گیا۔ دعا ہے کہ اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

صرف مقبول بٹ ہی کیوں؟

مہمان کالم

سردار محمد حلیم خان

haleemk786@gmail.com

سردار محمد حلیم خان

قوموں کے تاریخی کردار آنے والی نسلوں کے لیے مینارہ نور ہوتے ہیں جن کے راستے پہ چل کر ان کا مشن زندہ رکھا جاتا ہے۔ تاہم وہ نہ تو معصوم عن الخطا ہوتے ہیں نہ بت کہ ان کی غلطیوں پہ گرفت نہ کی جاسکے یا ان کی زندگی کا ناقدانہ جائزہ نہ لیا جا سکے۔ ایک ہفتہ قبل مقبول بٹ کی برسی گزری اس موقع پہ یہ سطور لکھنا چاہتا تھا لیکن اس لیے گریز کیا کہ اس تحریر کا مقصد خالصتاً علمی مباحثہ ہے نہ کہ الزام برائے الزام یا برسی کی تقریب کے رنگ میں بھنگ ڈالنا۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اسی نکتہ نظر سے پڑھیں اور اپنی آراء کا اظہار کریں۔ کچھ عرصے سے مقبول بٹ کے چاہنے والے (میں پیروکار کی بجائے جان بوجھ کر چاہنے والے کا لفظ استعمال کر رہا) ہوں یہ تاثر دے رہے ہیں کہ مقبول بٹ شاید کشمیر کے پہلے یا پھر واحد رہنما تھے جن کی آزادی کا نام لینے کی وجہ سے جان لی گئی۔ یہ بات صریحاً خود فریبی اور خلاف حقیقت ہے۔ کیا کشمیر کی تاریخ 1966 سے شروع ہوتی ہے؟ یا کشمیر صرف وادی کشمیر کا نام ہے؟ اگر کشمیر کی تاریخ صدیوں پرانی ہے مسلم کشمیر کی تاریخ بھی پانچ صدیاں پرانی ہے تو پھر آپ 1832 میں گلاب سنگھ کے ہاتھوں سکھ دور میں شہید ہونے والے سردار شمس خان سردار راجولی خان سردار سبز علی خان سردار ملی خان اور ان کے ساتھیوں کی مظلومانہ شہادت اور غلامی کے خلاف بغاوت کو کیسے نظر انداز کر سکتے ہیں؟ یوں ریاست جموں وکشمیر کے اولین شہداء تو شہداء منگ تھے۔ اگر ریاست جموں وکشمیر میں ریاست پونچھ بھی شامل ہے اور میر پور بھی تو 1947 میں کیپٹن حسین خان شہید اللہ دتہ شہید شیر خان شہید آفسر خان شہید خادم حسین شہید اور فاتحین میں فاتح میر پور خان آف منگ فاتح کوٹلی کرنل شیر احمد خان اور راجہ سخی دلیر خان فاتح بھیرہ ڈوڈہ وریاسی کرنل ہدایت خان کو کیسے تاریخ سے الگ رکھ سکتے ہیں اگر منصوبہ بندی کے لحاظ سے دیکھا جائے تو کیپٹن حسین خان شہید تو مقبول بٹ سے بہت بڑے رہنما تھے جنہوں نے عسکری منصوبہ بندی بھی کی اور اتنی کامیاب منصوبہ بندی کی کہ ریاست کا ایک بڑا علاقہ ڈوگروں سے چھڑایا۔ اگر عوام میں سیاسی بیداری اور قیادت کی بات کی جائے تو چوہدری غلام عباس اور سردار محمد ابراہیم خان مقبول بٹ سے بہت بڑے رہنما ہیں۔ مقبول بٹ کے کریڈٹ میں ایک بات جاتی ہے کہ انھوں نے وادی کشمیر میں عسکریت کا آغاز کیا لیکن اس جدوجہد میں بھی وہ اکیلے نہیں تھے بلکہ اعظم انقلابی بھی ان کے ساتھ تھے۔ ان پہ الزام ہے کہ انھوں نے بینک کے مینیجر کو قتل کیا کٹھ پتلی سرکار کا کہنا یہ ہے کہ انھوں نے بینک لوٹنے کی کاروائی میں بینک مینجر کو قتل کیا جبکہ ان کے ساتھیوں کا موقف یہ رہا ہے کہ بینک مینیجر کو اس لیے قتل کیا گیا کہ وہ وادی میں بٹ صاحب کی موجودگی سے آگاہ ہو گیا تھا اور مخبری کے خدشے کے پیش نظر اس کو راستے سے ہٹانا ضروری تھا یہ بات بالکل قرین قیاس ہے اور گوریلا وار میں ایسی صورتحال پیش بھی آتی ہے اور اس کے سوا چارہ بھی نہیں ہوتا لیکن اس سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی منصوبہ بندی کمزور تھی یوں کیپٹن حسین خان ان سے بہت آگے نظر آتے ہیں۔ سیاسی طور پہ دیکھیں تو بٹ صاحب نے آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کا دو دفعہ الیکشن لڑا مہاجرین وادی کی مختص نشستوں جہاں ووٹوں کی تعداد چند سو تھی لیکن کامیاب نہ ہوئے جبکہ ان کے مقابلے میں سردار محمد ابراہیم خان موجودہ پونچھ اور باغ کے تقریباً دونوں اضلاع پر مشتمل حلقے سے منتخب ہوئے اور خاص بات یہ تھی کہ ان کے مقابلے میں مہاراجہ ہری سنگھ کا حمایت ل افتہ نسیم عباسی امیدوار تھا ریاست میں شہادتوں کا سلسلہ جو 1832 میں شروع ہوا 47 میں بڑی حد تک نتیجہ خیز ہوا 88 سے اب تک جاری ہے جس میں ایک لاکھ افراد جام شہادت نوش فرما چکے ہیں ان شہداء میں پروفیسر شمس الحق عبدالرشد تانترے شیخ عبد العزیز جیسے ریاست کے سینئر رہنما شامل ہیں۔ امان اللہ خان خود لکھتے ہیں کہ مہاترے کے قتل سے پہلے مقبول بٹ کو کوئی جانتا تک نہیں تھا ان شہداء کی پروفائل ملاحظہ فرمائیں شمس الحق جماعت اسلامی جموں کشمیر کے جنرل سیکرٹری رہے اور شہادت کے وقت سب سے بڑی عسکری تنظیم حزب المجاہدین کے امیر تھے۔ ان کا بچپن جوانی سب آزادی اور غلبہ اسلام کی جدوجہد میں گزری اور باالاخر اسی جدوجہد میں اپنا خون تک بہا دیا انھوں نے شہادت کے راستے کا اپنی مرضی سے انتخاب کیا۔ شیخ عبدالعزیز کی ساری زندگی بھارت کے خلاف جدوجہد میں گزری اور اسی راستے میں ان کو شہید کر دیا گیا ان کے وادی کشمیر میں مقام اور مرتبے کے اندازہ اس بات سے لگائیں کے ان کی 2011 میں شہادت کے بعد کئی ماہ تک وادی کشمیر میں ہڑتالیں مظاہرے ہوتے رہے اور کاروبار زندگی معطل رہا عبد الرشید تانترے جماعت اسلامی جموں کے امیر تھے انھوں نے جموں ریجن میں تحریک آزادی اور تحریک جہاد کو منظم کرنے میں اپنی عمر گزاری اور اسی کی پاداش میں شہید کر دیے گے ان کی شہادت کا خلا پر نہ ہو سکا نتیجے کے طور پر وادی کشمیر تحریک مزاحمت میں جموں ریجن سے بہت آگے نکل گئی۔ نوخیز ونوجوان برہان وانی شہید کے معصوم خون سے پھوٹنے والی جہاد اور مزاحمت کی مثال وادی کشمیر کی ایک صدی پر مشتمل مزاحمتی تحریک میں نہیں ملتی۔ اس نوجوان قائد نے زندگی میں بھی اور شہید ہو کر بھی جموں وکشمیر کے مسلمانوں کے دلوں میں آزادی کا بے مثال شعلہ جوالہ پیدا کیا۔ جو بھارت کی بدترین درندگی کے باوجود سرد نہیں ہوسکا یہاں شہداء کا تذکرہ ہوتا ہے تو بٹ صاحب کے چاہنے والے یہ اعتراض اٹھاتے ہیں کہ وہ اس لیے بٹ صاحب کے مرتبے کے نہیں کہ انھوں نے پاکستان کی ایجنسیوں کے تعاون سے جہاد کیا۔ میرے علم میں نہیں کہ شمس الحق شہید برہان وانی شہید عبدالعزیز شہید میں سے کسی کے ساتھ پاکستان کے عسکری اداروں میں سے کسی کا کوئی نمائندہ شامل رہا ہو۔ لیکن بٹ صاحب کے پہلے سفر کے دوران میجر امان اللہ صوبیدار کالا خان اور سپاہی اورنگزیب ان کے ساتھ تھے ان کے علاوہ کوئی قوم پرست ان کے ساتھ نہیں تھا۔ اس لیے کسی ادارے سے تعاون لینے کے نتیجے میں اگر شہید کے سارے کارنامے پر پانی پھر جاتا ہے تو یہ تعاون سب سے پہلے بٹ صاحب نے لیا۔ اور میری نظر میں اس میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ دنیا میں آزادی کی جتنی تحریکیں چلی ہیں ان کو آزاد دنیا کے ممالک سے سیاسی مادی اخلاقی اور عسکری مدد ملی ہے۔ ان شہداء کی شہادت کو تسلیم نہ کرنے کی بٹ صاحب کے نام لیوا یہ تعبیر بھی کرتے ہیں کہ یہ جہاد نہیں دہشت گردی ہے تو بٹ صاحب کے بارے میں کیا خیال ہے 1966 میں انھوں نے مذکورہ بالا فوجیوں کے ہمراہ وادی میں پہلی بار بم دھماکے کیے۔ اس طرح موجودہ تحریک کے آغاز میں وٹالی ایکشن بھی تو بٹ صاحب کے پیروکار کرنے کا کریڈٹ لیتے رہے ہیں۔ پھر کہتا ہوں میرے نکتہ نظر سے یہ سب غلط نہیں ہے آزادی کی تحریک کے لازمی تقاضے ہیں۔ یہ درست ہے کہ وادی کشمیر میں قابض قوت کے خلاف اٹھنے کے حوالے سے خوف بٹ صاحب کی سیماب صفت شخصیت نے ختم کیا ان کا کبھی صحافت کے میدان میں قدم رکھنا کبھی آزاد کشمیر اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لینا اور بار بار کنٹرول لائن عبور کرنا آزادی کے بارے میں ان کی تڑپ کو ظاہر کرتا ہے۔ انھوں نے دھماکے کیے تو بھی اور بھارتی جیل سے فرار ہوئے تو بھی غلامی کی زنجیروں میں جکڑے عوام کا حوصلہ بڑھا ان میں مزاحمت کی جرات پیدا ہوئی۔ ایک جامد ماحول میں ان کی پھانسی اور دھماکوں نے ارتعاش ضرور پیدا کیا لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ ریاست جموں وکشمیر کے سب سے بڑے رہنما تھے یا یہ کہ بابائے قوم ہیں۔ ان کی شہادت کے بعد قوم پرستوں کے کئی گروپ ان کے وارث ہونے کے دعویدار بن گئے لیکن اس وقت آزاد کشمیر میں جتنی بھی قوم پرست تنظیمیں ہیں وہ ان میں سے کسی میں شامل نہیں رہے ان میں وہ بھی ہیں جو ہری سنگھ اور گلاب سنگھ کو ہیرو مانتے ہیں اور وہ بھی جو سرخ سویرے کے علمبردار ہیں حالانکہ یہ دونوں باتیں بٹ صاحب کے نظریات کا الٹ ہیں۔ انھوں نے کبھی سوشلزم کا نعرہ نہیں لگایا کبھی ہری سنگھ اور گلاب سنگھ کو باپو نہیں کہا ایسے لوگوں کا بیک وقت ڈوگروں اور بٹ صاحب کو ہیرو ماننا مذاق سے زیادہ کچھ نہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو جہاد کشمیر کو دہشت گردی کہتے ہیں آزاد کشمیر کا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ بٹ صاحب اسی آزاد کشمیر میں ہجرت کر کے آتے تھے جب بھی مقبوضہ کشمیر میں مشکل وقت آتا تھا۔ اور جیسا کہ اوپر بیان ہوا مسلح مزاحمت کا آغاز بھی انھوں نے کیا۔ ایسے میں میری سمجھ سے یہ بات بالاتر ہے کہ یہ بٹ صاحب کے پیروکار ہونے کے دعویداران کی زندگی کے کون سے شعبے کی پیروی کرتے ہیں؟ جب ان کی عملی زندگی کی پیروی کر نہیں پاتے تو ان کی شخصیت کو دیو مالائی بنا کر پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

عدالتی اشتہار

ازعدالت ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر/ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول پونچھ راولاکوٹ

اشتہار بغرض آگاہی مسئولان بمقدمہ محمد سعید وغیرہ بنام شاہد سرور وغیرہ

ہرگاہ آپ مسئولان (۱) شاہد سرور، (۲) زاہد سرور، (۳) سہیل سرور پسران محمد سرور خان متوفی، (۴) نوشین کنول، (۵) پروین، (۶) سمیرا دختران، (۷) صادق جان بیوہ محمد عارف، (۸) محمد جاوید، (۹) محمد اعجاز، (۱۰) محمد اشفاق، (۱۱) محمد نیاز، (۱۲) زرینہ بیگم، (۱۳) شمیم اختر دختران خادم حسین، (۱۴) سکندر حیات، (۱۵) خضر حیات، (۱۶) عمر حیات، (۱۷) فہمیدہ دختر محمد حیات خان ساکن میرہ چھوٹا گلہ، (۱۸) افتخار، (۱۹) آفتاب، (۲۰) ذوالفقار پسران، (۲۱) سلمیٰ، (۲۲) عاصمہ دختران محمد قیوم خان، (۲۳) رشیدہ بیگم بیوہ، (۲۴) محمد سلیم خان، (۲۵) محمد جمیل خان، (۲۶) محمد نعیم خان، (۲۷) محمد آفتاب خان، (۲۸) سہراب خان پسران، (۲۹) زبیدہ دختر یوسف، (۳۰) محمد اشتیاق خان، (۳۱) محمد عادل خان، (۳۲) محمد عاطف خان، (۳۳) زبیدہ بیگم، (۳۴) شازیہ بیگم، (۳۵) فریدہ بیگم، (۳۶) ثوبیہ دختران، (۳۷) الفت جان بیوہ مکھن خان، (۳۸) جہانگیر خان، (۳۹) جہانزیب خان پسران شمیم جان دختر محمد فیروز خان کو بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ عنوانی "محمد سعید وغیرہ بنام شاہد سرور وغیرہ" میں آئندہ تاریخ پیشی/تاریخ سماعت 02-03-2023 مقرر ہے مقررہ تاریخ پر آپ مسئولان بہرصورت اصالتاً، وکالتاً حاضر ہوں بصورت دیگر آپ مسئولان کی عدم حاضری کی صورت میں آپ کے خلاف تحت ضابطہ یک طرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اشتہار آج مورخہ 18-02-2023 ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر/ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول
پونچھ راولاکوٹ

بقیہ 1

خودمٹ جائیں گے، ناصر کاظمی شہید کی تحریک آزادی کشمیر کے لیے قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، 1947 سے 2023 تک مجاہدین کشمیر نے عزت عظمت، اور حق کا راستہ اپنایا ہے، نہرو نے وعدہ کیا تھا کہ جنگ بند کرلو اور ہم کشمیریوں کو آزادی دے دیں گے کشمیر کے حوالے سے آج بھی اقوام متحدہ میں 18 قراردادیں منظور شدہ ہیں اور وہ ہمیشہ یہ کہتے ہیں کہ حالات ٹھیک ہوتے ہی کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق دے دیں گے لیکن اقوام متحدہ بھارت اور کفار کی لونڈی بنی ہوئی ہے، کفار کے مسئلے تو حل ہوجاتے ہیں لیکن مسلمانوں کے مسائل حل نہیں ہوتے ہمارے حکمرانوں نے بھارت سے تین بار دھوکہ کھایا ہے مودی نے کشمیر کے اندر 35A اور 372 کے دفعہ کو ختم کیا اور کشمیر کی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش کررہا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے حویلی میں جموں کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ کے زیر اہتمام عظیم الشان شہدا کانفرنس سے بحیثیت مہمانان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس سے ابو موسیٰ، ابو صہیب، عامر ضیاء، حافظ سرفراز، اسد کاظمی، مفتی نصیر، عبید الرحمٰن، صدر انجمن تاجران چوہدری جمیل، چوہدری لیاقت، شفاقت کاظمی، عبدالرشید، عبداللہ شفیق، عتیق بھائی، چوہدری ناظم گجر صدر یوتھ، پیپلز پارٹی کے رہنما نور حسین، آفتاب گیلانی، انجینئر مبین، فدا گیلانی، شکور کٹاریہ، منظور ڈار، افتخار گیلانی، سید صداقت، ظہور توحیدی، اور دیگر نے خطاب کیا گیا اس موقع پر شہید ناصر کاظمی کا غائبانہ نماز جنازہ سردار رضوان حنیف نے پڑھایا کانفرنس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم آزاد کشمیر کے وسائل کو لوٹنے والوں سے حساب لیں گے ان سے لوٹی ہوئی دولت شہدا کے ورثاء کے حوالے کریں گے، بیس کیمپ کے سیاستدان بے حس کیمپ بنادیا ہے، کشمیر کی آزادی صرف جہاد سے ہی ممکن ہے، ہم کشمیر کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے، کشمیر کی آزادی نہ تو قراردادوں سے ملے گی اور نہ مزاکرات سے ملے گی کشمیر صرف جہاد سے ہی آزاد ہوگا، انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے حکمران کشمیر کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں اپنی پنشنز کے چکر میں ہوتے ہیں، اگر ہمارے کارکنان کو چھیڑنے کی کوشش کی گئی تو ان حکمرانوں کا آزاد کشمیر میں چلنا محال کر دیں گے، جموں کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ آئندہ الیکشن میں بھرپور حصہ لے گی اور اقتدار میں آئے گی، ہم اس خونی لکیر کو توڑنے کے لیے صف بندی کررہے ہیں۔

بقیہ 2

لی تاریخ و تقدیر بدلیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اخبار نویسوں سے گفتگو کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کی انتھک کاوشوں سے آزاد کشمیر میں تعمیر وترقی اور بے روزگاری کے خاتمے جیسے اہم اقدامات پہ عمل درآمد یقینی ہورہا ہے سردار تنویر الیاس کشمیر کی پارلیمانی تاریخ میں وہ پہلے وزیراعظم ہیں جو ریاستی خزانے سے تنخواہ سمیت کوئی مراعات نہیں لے رہے جو انکے مثالی کردار اور اپنے لوگوں اور اپنی دھرتی سے محبت کا ثبوت ہے وہ اپنی زاتی حیثیت سے ملکی تعمیر وترقی ہو یا حالیہ سیلاب جیسی آفات یا ترکی میں زلزلہ انہوں نے اک خطیر رقم عطیہ کی جو کسی بھی کشمیری کے لیے باعث فخر ہے ریاست کشمیر کی تعمیر وترقی اور بہتر روزگار کہ لئے جہاں حکومتی اقدامات ہورہے ہیں وہاں پرائیویٹ سیکٹر کو بھی ساتھ لے کہ عوام کہ لیے بہتر روزگار کہ مواقع پیدا کر رہے ہیں آزاد کشمیر میں جہاں پچھلے 32 سال سے بلدیاتی الیکشن التوا کا شکار تھے نامساعد حالات میں صاف و شفاف بلدیاتی الیکشن کرانا ایک انقلابی تاریخی اقدام تھے اختیارات کو عوام میں منتقل کرنا سردار تنویر الیاس کی پالیسی کا حصہ تھے میرپور میں 32 سال بعد ڈرائی پورٹ کی بحالی درس وتدریس میں اصلاحات نافذ کرنا پرائمری تک مفت کتابیں مہیا کرنا محکمہ صحت میں اصلاحات کا نفاذ ملٹری کالج کا قیام خواتین اور نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے عملی اقدامات جیسے لائق تحسین کام ریاست کشمیر کہ سب سے کم عمر وزیراعظم سردار تنویر الیاس کے کارہائے نمایاں ہیں سردار ایاز نے مزید کہا کہ سردار تنویر الیاس وہ واحد وزیراعظم ہیں جنھوں نے میرٹ کا خیال رکھا پوری ریاست میں عوام کو انکے جائز حقوق دیئے اور سیاحت کو ترقی دیکر معاشی خود کفالت کے حصول کی سمت پیش رفت کی

بقیہ 3

موقع پر سیکرٹری جنرل ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا مبارک حسین اعوان، شبیر انجم عباسی، محمد حنیف شیخ، راجہ طاہر بشیر ٹھیکدار راجہ راشد خان، راجہ ظہور، راجہ راحیل، راجہ تیمور، شفاعت بھٹی، علی احمد اعوان، سید انتصار گیلانی ودیگر بھی موجود تھے اس موقعہ پر محمد عارف کشمیری نے کہا کہ تجارت سنت نبوی ﷺ ہے رزق حلال اور جائز منافع کی تلقین نبی آخرزمان حضرت محمد ﷺ نے کی ہے نیلی بازار میں موبائل شاپ کی اشد ضرورت تھی جسے راجہ مہتاب نے پورا کردیا اب عوام کو نیلی بازار سے ہی ایزی لوڈ ایزی پیسہ جیسی سہولیت میسر ہونگی ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک اس کاروبار میں برکت عطا فرمائیں۔

بقیہ 4

ورزی کرتے ہوئے پل کو لاری اڈے اور پارکنگ میں تبدیل کرنے کے باعث ٹریفک کی روانی کے شدید مسائل پیدا ہوگئے تھے مقامی صحافیوں نے معاملہ کو میڈیا میں ہائی لائٹ کیا جس کے بعد تھانہ چناری کے تفتیشی راجہ آفتاب خان نے معہ نفری کارروائی کرتے ہوئے پل سے تمام گاڑیوں کو ہٹاتے ہوئے وارننگ جاری کی کہ آئندہ دفعہ 144 کی کلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی یادرہے کہ پل کو اڈے میں تبدیل کرنے کے باعث ٹریفک کی روانی کے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں جس کے باعث بازار میں ٹریفک جام ہو جاتی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ صبح سے شام چھ بجے تک پولیس مکمل طور پر پل پر ڈیوٹی دیتے ہوئے پل کو لاری اڈے میں تبدیل ہونے سے روکے ایک دن گاڑیاں ہٹانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا دوسرے دن پھر یہاں گاڑیاں پارک کردی جائیں گی دفعہ 144 پر مکمل عملدرآمد اسی صورت میں ممکن ہے تو پل پر پولیس اہلکار تعینات رہیں اور کسی بھی گاڑی کو پل پر کھڑا نہ ہونے دیں تاکہ ٹریفک کی روانی جاری رہ پائے اور پیدل چلنے والوں کو بھی مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 5

خاندانوں کے حوالے کرتے ہوئے کہا کہ ہم اظہار ہمدردی وتعزیت کرنے آئے ہیں مہنگائی کے اس دور میں کسی غریب خاندان کے سر سے چھت کا چھین جانا بہت بڑا سانحہ ہے، اللہ کریم متاثرہ خاندانوں کو بہتر نعم البدل عطاء فرمائے، فاونڈیشن اپنے محدود وسائل کے باوجود جو ممکن ہوسکا آئندہ بھی کوشش کرے گی، ان خاندانوں کا پورا سرمایہ ختم ہوگیا ہے تمام مخیر حضرات سے درخواست ہوگی کہ ان متاثرہ خاندانوں کی اعانت فرمائیں تاکہ یہ اپنے گھر دوبارہ تعمیر کرسکیں اس موقع پر صدر مرکزی جامع مسجد خلفاء راشدین سینادامن مولانا مطیع الرحمان، حافظ عبدالشکور حسان، مولانا حبیب الرحمٰن، اخلاق بٹ ودیگر عوام علاقہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بقیہ 6

شروع کردی۔ فورسز اہلکاروں نے کارروائی ضلع میں بھٹہ دوریاں اور اس کے ملحقہ علاقوں میں شروع کی ہے۔ آخری اطلاعات آنے تک علاقے میں فوجی آپریشن جاری تھا۔

بقیہ 7

انہوں نے کہا کہ اس نظام تعلیم کی خرابی کی انتہا ہے کہ حکومتی وزراء یہ کہنے پر مجبور ہوچکے ہیں کہ ہمارے تعلیمی ادارے جنسیات اور منشیات کے اڈے بن چکے ہیں یہ لمحہ فکریہ ہے انہوں نے کہا کہ مسلم طالبعلم اور غیر مسلم طالبعلم کا فرق واضح طور پر نظر آنا چاہیئے انہوں نے کہا کہ برصغیر میں انگریزوں نے جب اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے کے لئے اپنا نصاب تعلیم نافذ کیا تو علمائے کرام نے دینی تعلیم کے حصول کے لئے مدارس قائم کئے لیکن اب تو ملک آزاد ہو چکا ہے اور ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آزاد زندگی بسر کررہے ہیں یہاں دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا ہونا انتہائی ضروری ہے ورنہ ہماری نسلیں بے راہ روی کا شکار ہوجائیں گے انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان میں یکساں نظام تعلیم رائج نہیں ہوتا اس وقت تک انصاف کا حصول ممکن نہیں ہے انہوں نے کہا کہ مفتی شفیق الرحمٰن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا ہے انہوں نے کہا کہ باقی تعلیمی اداروں کو ان کی تقلید کرنی چاہیئے انہوں نے کہا کہ علم اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے حاصل کیا جانا چاہیئے نہ کہ نوکری کے حصول کے لئے علم حاصل کیا جائے انہوں نے کہا کہ معلومات اور علم میں بہت فرق ہے لوگ معلومات کو علم سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ معلومات علم نہیں انہوں نے کہا کہ علم اندر سے باہر آتا ہے اور معلومات باہر سے اندر جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ رزق کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی میں کر رکھا ہے انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی دین سے دوری ان کی زوال کا سبب بنتی جارہی ہے اور ہم سب اس سلسلے میں غوروفکر کرنا چاہیئے

بقیہ 8

نے کہا کہ پاکستان کو اللہ کے بعد سپریم کورٹ بچا سکتی ہے، صوبے اور مرکز کے الیکشن اکٹھے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز نے کہا میری حکومت نہیں، پھر بتایا جائے کس کی حکومت ہے، مریم نواز کے بیانیے کے ساتھ ان کا شوہر نہیں کھڑا، ان کو 5 روپے دینے کیلئے کوئی تیار نہیں، یہ زبردستی ترکی جاتے ہیں، آئی ایم ایف ان سے مطمئن نہیں، ان کو پتہ ہے یہ چور ہیں، جہاں مرضی لے جا میں تمہاری سیاست کو نیست و نابود کردوں گا۔ شیخ رشید کا کہنا تھا کہ خواجہ آصف کی رگوں میں خواجہ صفدر کا خون دوڑ رہا ہے، گزشتہ روز وزیر دفاع نے حساس وقت پر ایک بیان دیا ہے اور اعتراف کیا ہے کہ ملک ڈیفالٹ ہوچکا ہے، ایک گھٹا ٹوپ اندھیری اور طوفان بھی آسکتا ہے، قیمتیں بڑھانے پر بھی آئی ایم ایف ان سے مطمئن نہیں، دوسری جانب سے کہا جاتا ہے کہ اسٹیٹ کو ڈیفالٹ کہنے والا غدار ہے۔ شیخ رشید کا کہنا تھا کہ اگر میں مارا گیا تو زرداری، رانا ثنا، بلاول اور نواز ذمہ دار ہوں گے، بینظیر شہید کے پاس جو فون تھا وہ ابھی تک نہیں ملا، اس فون پر کال آئی تھی کہ باہر نکلو، تحقیق کریں کہ بینظیر کا فون کس کے پاس ہے، بینظیر کو پہلے پشاور میں مارا جانا تھا۔ شیخ رشید نے کہا کہ یہ عمران خان کا مقابلہ نہیں کرسکتے، اگر عمران خان چاہے گا تو 22 تاریخ کو پہلی گرفتاری میں دوں گا، ان سے ملاقات کرنے آیا ہوں۔ شیخ رشید نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ملک کو بحران میں دھکیل کر عزت نہیں کمائی، صوبوں اور مرکز میں انتخابات اکٹھے ہوں گے، ملکی سیاست کا فیصلہ 30 اپریل تک ہوجائے گا، 30 اپریل سے پہلے اس ملک میں کوئی بڑا حادثہ ہوگیا تو مجھے ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے، چوروں اور ڈاکوں کے ساتھ نہیں کھڑا ہوا، یہ مجھے کراچی لے جانا چاہتے ہیں، میں ارشد شریف نہیں شیخ رشید ہوں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ میرے ساتھ جو کچھ ہوا میں اسے معاف کرتا ہوں، پولیس نے دو کمبل دیئے، آدھا سامان جیل میں چھوڑ آیا ہوں۔ سابق وفاقی وزیر نے یہ بھی کہا کہ میرے فون ان کے پاس ہیں اندازہ ہے کون لوگ ہیں، جن کے پاس فون ہے مجھ سے پاس ورڈ پوچھ لیں۔

بقیہ 9

تفصیلات کے مطابق ٹھوٹی رٹہ سیری سڑک کی حالت بہتر نہ ہونے کی وجہ سے متعلقہ محکمے کی جانب سے سڑک پر مٹی ڈالی گئی جس سے ٹریفک کی روانگی کے دوران گرد وغبار زیادہ ہونے کی وجہ سے موٹرسائیکل سوار کی آنکھوں میں مٹی پڑھنے سے موٹرسائیکل بے قابو ہوگئی اور گہری کھائی میں جا گری جس سے محمد شہناز ولد محمد عالم، ساکن درلیاں، کوسر پر چوٹیں آئیں اور محسن نواز ولد محمد نواز ساکن چڑھائی کو ٹانگوں اور کمر میں گہری چوٹیں آئیں دونوں کو طبی امداد کے اسپتال منتقل کیا گیا مقامی لوگوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سڑک پختہ نہ ہونے کی وجہ سے متعدد حادثات رونما ہوچکے ہیں اور سڑک مٹی کی وجہ گرد وغبار اس قدر زیادہ ہوتا کہ لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں جن سے معصوم بچوں کے گلے بھی خراب ہورہے ہیں۔

بقیہ 10

بگڑی صورتحال پر عالمی میڈیا میں شدید تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کو بچانے کی بجائے عمران خان کو سیاسی نقصان پہنچانے کی سوچ میں گم طاقتور حلقوں نے پاکستان کی معیشت مسخروں کے حوالے کردی ہے۔ فواد چودھری نے مزید کہا کہ ان کی گفتگو پر اب ہنسی کے بجائے رونا آتا ہے، موجودہ حکومت میں جو جتنا بڑا جوکر ہے اس کو اتنا ہی بڑا عہدہ دیا گیا ہے۔

بقیہ 11

سوال سے پوچھا جائے کہ اس نے ادارہ کا ماحول اور امیج خراب کیوں کیا بصورت دیگر عوام علاقہ سڑکوں پر آکر مذمت کریں گے اور حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ ایسی نالائق انا پرست، نفسیاتی مریضہ کو عہدہ سے ہٹا کر اہل آفیسر کو اس عہدہ پر فائز کیا جا؟ اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے اداروں کے معاملات درست ہوں اور عوام کے بچوں کا مستقبل تاریک ہونے سے بچایا جائے، تاکہ تعلیمی ادارے میں مثبت تبدیلی آ؟ جب ٹیچروں کو ذہنی طور پر ہراساں کیا جائے تو بچوں کا مستقبل خطرے میں پڑسکتا ہے

بقیہ 12

کے نمائندگان اور دیگر مکاتب فکر کے افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 13

شرکت کی، مرحومہ کو نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، مرحومہ سنیئر صحافی سرپرست اعلی غازی ملت پریس کلب راجہ محمد عزیز کیانی کی حقیقی خالہ تھیں، سینٹری انسپکٹر میونسپل کارپوریشن سردار رحیم خان، سابق ضلعی صدر پی ٹی آئی سردار اورنگزیب خان، صدر انجمن تاجران سردار عبدالنعیم خان، صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی حلقہ پانچ سردار محمد نمبردار نذیر خان، سابق صدرانی مشیر سردار اعجاز یوسف، سردار محمد نواز خان سابق پولیس آفیسر، ڈاکٹر سردار محمد اصغر خان، سردار محمد اعظم خان، پیرا میڈیکل ایسوسی ایشن کے رہنما سردار لیاقت طاہر، سابق معلم سردار محمد فاروق خان، محکمہ مال کے آفیسر محمد فاروق خان، حاجی سردار نواز حیات خان، سردار جاوید صادق خان، سردار ابرار حسین حقانی، محکمہ صحت کے سابق ملازم سردار محمد شفیق خان، سردار محمد فاروق خان سابق کونسلر بلدیہ، حاجی سردار محمد حفیظ خان، مولانا شوکت صادق، سابق صوبیدار سردار محمد نثار خان کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور جملہ لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا ہے

بقیہ 14

کلچر کو فروغ دینے ریاست کے کام میں خلل ڈالنے، آزاد کشمیر میں جاری ترقیاتی منصوبہ جات میں غیر ضروری تاخیر کرنے والوں کے خلاف شکنجہ تیار، سخت کاروائی کا فیصلہ کرلیا گیا۔ آئندہ دو ہفتوں میں کریک ڈاون شروع ہوجائے گا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کے حوالے سے میڈیا ایڈوائزر سردار زاہد تبسم نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آزاد کشمیر حکومت وزیراعظم کی قیادت میں خطے میں تعمیر وترقی، عوام کو خوشحال بنانے کے لیئے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ ملازمین کی پروموشن خالصتاً میرٹ اور کارکردگی سے مشروط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کے ویژن کے مطابق ریاست کی آمدن بڑھانے کے لیئے ٹیکس نیٹ کو پانچ ہزار سے بڑھا کر چالیس ہزار تک لے جایا گیا ہے۔ اب اس میں مذید اضافہ کیا جائے گا، تمام ٹیکس دہندگان اپنے ٹیکس ریٹرن فوری جمع کروائیں بصورت دیگر ٹیکس نہ جمع کروانے والوں کے خلاف فوجداری کاروائی کی جائے گی۔ میڈیا ایڈوائزر سردار زاہد تبسم کا مذید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں مہاجرین کے گزارہ الاونس میں پندرہ سو روپے کا اضافہ کیا گیا، ان کے لیئے مزید پختہ گھروں کے منصوبے پر عملدرآمد کے لیئے تیرہ ارب روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ آزاد کشمیر میں پہلی بار وزیراعظم آزاد کشمیر نے بیرون ملک مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے اور بھارتی مظالم کو بے نقاب کرنے کے لیئے صحافیوں کو بھی وفود میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے حوالے سے مثبت نتائج برآمد ہوں گے، وزیراعظم آزاد کشمیر کی مسئلہ کشمیر اور کشمیریوں کے ساتھ بھرپور کمٹمنٹ کے نتیجے میں پہلی بار تحریک آزادی کشمیر کے لیئے کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق کنوینئر معروف حریت رہنماء سید محمد فیض نقشبندی کو معاون خصوصی مقرر کیا گیا ہے۔ آزاد کشمیر میں جاری سڑکوں، عمارات، واٹر سپلائی کی غیر ضروری تاخیر کا بھی سختی سے نوٹس لیا گیا ہے۔ حکومت کی خواہش اور کوشش ہے کہ ریاست میں زکوۃ کا نظام مثالی ہو، شیڈول بنک زکوۃ کے پیسے پورے نہیں دیتے بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں لہذا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ زکوۃ کے نظام میں شفافیت کے لیئے حکومت کسی بڑی فرم سے شیڈول بنکوں کا آڈٹ کروائے گی اسکے سٹیٹ بنک کے ذریعے اور عدالتوں کے ذریعے سخت سزائیں بھی دلوائی جائیں گی۔

بقیہ 15

، کشمیر کونسل ای یو کے چیئرمین علی رضا سید، ورلڈ فورم فار پیس اینڈ جسٹس کے چیئرمین ڈاکٹر غلام نبی فائی، پروفیسر تیمور اکبر چوہدری اور دیگر کشمیر رہنماوں نے میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ایک ویبینار سے خطاب کیا۔ اس موقع پر کہا گیا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں چوتھے جنیوا کنونشن پر عملدرآمد کا وقت آگیا ہے جہاں انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب ہورہا ہے۔ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے غلام نبی فائی نے کہا کہ میں سب کو یاد دلانا چاہوں گا کہ ہم اس بات کو ذہن میں رکھتے ہیں کہ سیکڑوں ویبینارز سے کشمیر میں زمینی صورتحال میں کوئی واضح تبدیلی نہیں آئی ہے، لہذا ایک اور ویبینار کے انعقاد کا کیا جواز ہے؟ ہاں یہ سچ ہے کہ ویبینارز کے انعقاد کا بہت کم اثر ہوا ہے لیکن ویبینارز منعقد نہ کرنا کشمیر کی صورتحال کے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ، تباہ کن اور تکلیف دہ ہوگا۔ اگر ہم ویبینار منعقد کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو اس سے نریندر مودی کی طرف سے پیدا کیے جانے والے اس تاثر کو تقویت ملے گی کہ تنازعہ کشمیر کی کوئی جان نہیں ہے اور بھارتی فوجی طاقت سے معاملہ طے پا گیا ہے اور یہ کہ کشمیری عوام پر بھارتی فوج کے دل دہلا دینے والے مظالم نے بالآخر انہیں بھارت کے فوجی قبضے کو قبول کرنے پر مجبور کر دیا۔ اگرچہ یہ تاثر بالکل غلط ہے پھر بھی اس تاثر کو مٹانے کی ضرورت ہے، اس لئے مزید ویبینارز کا انعقاد کیا جائے گا، ڈاکٹر فائی نے مزید کہا کہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ عالمی طاقتیں صرف اپنے قومی مفاد کی پیروی کرتی ہیں اور اپنی پالیسیاں اخلاقی اقدار اور عالمی اصولوں کے مطابق نہیں بناتیں۔ اس لیے وہ کشمیر اور دیگر جگہوں پر ہماری مدد نہیں کرسکتیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ عالمی طاقتوں کا قومی مفاد ہوتا ہے۔ تاہم جب عالمی طاقتیں خود بین الاقوامی امن وسلامتی کے مسئلے کا سامنا کرتی ہیں، یا یوکرین کی صورت حال کی طرح کسی انتہا پسندی کا سامنا کرتی ہیں تو وہ اخلاقی زبان بولنے پر مجبور ہوجاتی ہیں؟ ان کے منہ سے اخلاق میں ڈوبے الفاظ ٹپکتے ہیں۔ بالکل ایسا ہی ہوا جب امریکہ یوکرین کے بحران میں ملوث ہوا، صدر بائیڈن نے 12 اکتوبر 2022 کو کہا کہ ہم کسی پڑوسی کی زمین کو طاقت کے ذریعے ضم کرنے یا چوری کرنے کی غیر قانونی کوششوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے چارٹر کے لیے کھڑے ہوں گے۔ ڈاکٹر فائی نے کہا کہ کیا یہ ہماری ذمہ داری نہیں ہے کہ ہم امریکی خارجہ پالیسی کے اداروں کے دروازے کھٹکھٹائیں اور انہیں بتائیں کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوترس کئی بار کہہ چکے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کے چارٹر اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر فائی نے نیٹو کے اس اقدام کی توثیق کی جس کے تحت یوکرین میں چوتھے جنیوا کنونشن پر عملدرآمد کی درخواست کی گئی ہے کیونکہ یوکرین میں انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی طاقتوں کو کشمیر میں چوتھے جنیوا کنونشن کو لاگو کرنے کی ضرورت ہے جہاں ایک بار پھر انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب ہورہا ہے۔

بقیہ 16

ہے، عادلانہ اور منصفانہ نظام قائم کرنے تک ہمارے مسائل حل نہیں ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بیس کیمپ جو بہت چھوٹا سا خطہ ہے وزیروں اور مشیروں کی فوج ظفر موج ہے قومی وسائل کو شیر مادر کی طرح لوٹا جارہا ہے اس چھوٹے سے خطے کے بنیادی مسائل حل کرنے میں حکومت مکمل ناکام ہوچکی ہے انہوں نے کہا کہ آٹا بلیک میں فروخت کیا جارہا ہے جس کے لیے حکومت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے اور نہ ہی غریب عوام کا احساس ہے اس حوالے سے شفاف طریقے سے کمپیوٹرائز نظام بنایا جائے تاکہ شفاف اور منظم انداز میں عوام تک آٹا پہنچ سکے انہوں نے کہا کہ حکومت آٹے کے کوٹے میں اضافہ کرے اور شفاف اور عادلانہ منصفانہ نظام قائم کرے اور غریب عوام کو لائنوں میں لگا کر ذلیل نہ کرے۔

بقیہ 17

وہیں محکمہ زراعت ضلع پونچھ بھی رواں سیزن میں ضلع بھر میں 53 ہزار پھلدار پودہ جات کی تنصیب کا ہدف حاصل کرنے میں کوشاں ہے، جو کہ اب تک تقریباً ستر فیصد سے زائد حاصل ہوچکا ہے، ان خیالات کا اظہار ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت محترمہ نائلہ اسلم نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، نائب ناظم زراعت نے بتایا کہ محکمہ زراعت ضلع اب تک اپنے ترقیاتی منصوبہ جاتح کراپ میکسی مائزیشن پروگرام کے تحت ضلع بھر میں اپنے فیلڈ سٹاف کی نگرانی میں 18788 پھلدار پودہ جات کے باغات نصب کروا چکا ہے جو زمینداران کو نصف قیمت پر پودہ جات مہیا کئے گئے ہیں اور کوشش کی گئی ہے کہ تمام تر پودہ جات باغات/کلسٹر یا بلاکس کی صورت میں نصب کئے جائیں، جبکہ وہ باغبان/کاشتکار جن کے پاس باغ کیلئے زمین موزوں نہ تھی یا جو کسی طرح اس سہولت سے فائدہ نہ اٹھا سکے ان کیلئے توسیع مراکز پر مختلف النوع 19000 ہزار پھلدار پودہ جات جو کہ تمام پاکستان کے ریسرچ اداروں، نرسریوں اور محکمانہ نرسریوں سے لائے گئے تھے اور تمام تر تصدیق شدہ اعلیٰ معیار کے اور انتہائی مناسب نرخوں پر مہیا کئے گئے ہیں، جس سے کاشت کاران کی بڑی تعداد نے نہ صرف استفادہ کیا، بلکہ پودہ جات کی مناسب قیمت اور کوالٹی پر اعتماد کا اظہار بھی کیا، اس کے علاوہ محکمہ زراعت ضلع پونچھ مارچ میں زیتون کے لئے موزوں علاقہ جات میں تعدادی پندرہ ہزار پودہ جات بھی باغات کی صورت نصب کروا رہا ہے جس کے لئے تمام تر پلاننگ مکمل کرلی گئی ہے، یہ پودہ جات زمینداران کو 67 فیصد سبسڈی پر دئے جائیں گے، نائب ناظم زراعت نے کہا کہ رواں سیزن شجر کاری کا رحجان گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ دیکھنے میں آیا ہے، تاہم شجر کاری کے ساتھ ساتھ شجر پروری بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، اس لئے کاشتکاران پودہ جات نصب کرنے کے بعد ان کی حفاظت اور مناسب دیکھ کیلئے بھی کوشاں رہیں،

بقیہ 18

اپنے ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ایک ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ سے غریب ادویات سے محروم ہوگئے ہیں تو دوسری طرف مس برانڈڈ ادویات سے انسانی جانیں خطرے میں پڑھ گئی ہیں ڈبلیو ایچ او کی حالیہ رپورٹس نے خوف کی کیفیت پیدا کردی ہے۔ ضلعی ہیلتھ انتظامیہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور ڈرگ انسپکٹر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

بقیہ 19

ویسٹ کے لیے مختص رقم پبلک کرنے سمیت کونسلرز کو بااختیار بنانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نومنتخب کونسلرز انجم زمان اعوان، ملک عنایت، فضل محمود بیگ ایڈووکیٹ، شیخ مقصود، خرم نقوی نے شہر بھر سے منتخب ہونے والے 36 کونسلرز اور سپیشل سیٹوں پر منتخب ہونے والے کونسلرز کے ہمراہ مرکزی ایوان صحافت میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مظفرآباد شہر کو دارالحکومت کے شایان شان بنانے، عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہم نے جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر عوامی خدمت کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلہ میں دو روز قبل تمام کونسلرز کی میٹنگ ہوئی جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی قرارداد میں شہر بھر میں یونین کونسلز میں منتخب ہونے والے کونسلرز کی عملیت میں آٹا تقسیم کیا جائے اور آٹا ڈیلر اور یومیہ کوٹہ ماہانہ کوٹہ کی تفصیل دی جائے۔ بلدیہ مظفرآباد نے کتنے افغان شہریوں کو مظفرآباد میں کاروبار کا لائسنس جاری کیے گئے ہیں اور اس ضمن میں قانون وضابطہ کو عمل میں لایا گیا ہے یا نہیں۔ فی الفور شہر بھر سے کوڑا اٹھوایا جائے نیز آٹا اور گیس کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اور اس ضمن میں کونسلرز کی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ شہر بھر میں شہریوں کے درمیان مسائل کونسلرز کے ذریعہ حل کروائے جائیں۔ ناقابل دست اندازی جرائم میں ایس ایچ او شہریوں کو گرفتار کرنے سے باز رہیں۔ شہر بھر میں قبرستان کے اہم مسئلہ پر حکومت اپوزیشن اور جملہ اسٹیٹ ہولڈرز مل بیٹھ کے چلیں اور اس اہم مسئلہ کا حل نکالیں۔ بنیادی شہری دستاویزات کی تصدیق کونسلرز صاحبان کے حوالہ کیا جائے۔ میونسپل کارپوریشن میں کتنے سینٹری ورکرز اور ورک چارج تعینات ہیں ان کی فہرست آویزاں کی جائے اور ان خاکروب حضرات کے نام ونمبرات کو شائع کیا جائے جو مختلف وارڈز محلوں میں صفائی کرتے ہیں۔ تنگ راستوں گلیوں والی آبادیوں کیلئے جدید موٹر سائیکل فائر بریگیڈ متعارف کروائے جائیں ذبح خانہ فی الفور کھولا جائے۔ سالڈ ویسٹ کی تفصیلات اور اس کے لیے مختص رقم کی تفصیلات عوام کے لیے شائع کی جائیں کومنگ آپریشن کی آڑ میں شہریوں کو حراساں نہ کیا جائے۔ بلدیہ مظفرآباد کی ماہانہ آمدنی کتنی ہے تفصیل دی جائے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا مزید کہنا تھا کہ بلدیہ کی جائیداد جس ادارے کے پاس بھی ہے اگر وہ کاروباری مقاصد کیلئے استعمال ہورہی ہے تو واپس لیا جائے گا۔ اگر دفاعی مقصد کیلئے استعمال ہورہی ہے تو یہ جائیداد تو کیا ہم اپنے گھر بھی دفاعی مقاصد کیلئے دینے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل کو جلد مکمل ہونا چاہیے تین ماہ ہونے والے ہیں انتخابی عمل مکمل نہیں ہوا جس کے باعث لوگوں کی مشکلات اور مسائل میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر کونسلر کے گھر صبح سینکڑوں سائلین موجود ہوتے ہیں انتخابی عمل کی عدم تکمیل کے باعث ہم لوگوں کو کیسے مطمئن کریں۔ انہوں نے کہا کہ جملہ جماعتوں کے کونسلرز نے عوامی مفادات اور شہر کی تعمیر وترقی کیلئے سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شجر کاری کروائی جائے گی تاکہ شہر کی خالی جگہوں کو ماحول دوست بنایا جائے۔ تعمیرات بلڈنگ کوڈ کے مطابق بنانے کی کوشش کی جائیگی۔ مقررین نے تیس سال بعد الیکشن کروانے پر چیف جسٹس سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کیا جن کے واضح حکم پر الیکشن ہوا اور وزیراعظم آزاد کشمیر کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے عدالتی حکم کی تعمیل میں الیکشن یقینی بنائے۔

بقیہ 20

آمدن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ سیکرٹری زراعت نے کہا کہ Climate Change کے اثرات سے نبرد آزما ہونے اور food security کے حوالے سے زرعی شعبہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ دیگر ممالک کے اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات سے استفادہ حاصل کرنا اور انہیں اپنے علاقہ کی موزونیت کے حساب سے replicate کرکے زرعی ترقی کے عمل میں تیز رفتار کرنا ہوگا۔ سردار جاوید ایوب نے محکمہ کے تجربہ کار آفیسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان آفیسران کی بھرپور راہنمائی کریں اور انہیں Knowledge update کا بھرپور موقع فراہم کریں تاکہ زمینداران کو جدید زراعت سے آشنا کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کے فروغ کے لیے اس شعبہ میں کام کرنے والے پرائیویٹ ادارہ جات سے بھی مضبوط روابط رکھیں تاکہ زراعت ترقی کے عمل کو تقویت حاصل ہو۔ منصوبہ کے پراجیکٹ انچارج ناظم زراعت توسیع سردار زرین خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ منصوبہ کے تحت رواں سیزن ریاست بھر میں 50 ہزار سے زائد پودہ جات لگائے جائیں گے۔ جبکہ 1 لاکھ سے زائد جنگلی کہو پر اعلیٰ اقسام کے زیتون کی پیوندکاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 33 فیصد Subsidy پر زیتون کے پودہ جات فراہم کررہے ہیں۔ پوری کوشش ہے کہ زمینداران تک صحت مند پودہ جات پہنچائیں تاہم زمینداران کی جانب سے بھی پودہ جات کی بھرپور نگہداشت کرنے کے لیے اسٹامپ پیپر پر بیان حلفی لیا جائے گا۔ آخر میں سیکرٹری زراعت نے گوجرہ میں قائم زیتون کے پودہ جات کی نرسری کا بھی وزٹ کیا اور نرسری میں زیتون کی کامیاب پیداوار پر سابقہ پراجیکٹ انچارج ریٹائرڈ ناظم زراعت تحقیق خواجہ مسعود اقبال اور سائنٹفک آفیسر ڈاکٹر سلمیٰ انجم کی کارکردگی کو سراہا۔

بقیہ 21

ادا کی گئی۔ مرحوم کے تعزیتی ریفرنس سے راجہ نثار شائق سابق امیر جماعت اسلامی یوتھ آزاد کشمیر وگلگت بلتستان، سردار مقصود صابر جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی، مولانا لقمان، راجہ محمد گلزار نامزد چیئرمین یونین کونسل تھب، سابق چیئرمین محمد گلزار، مدرس راجہ عقیل احمد خان، مولانا بدیع الزمان، کونسلر راجہ عبدالقدیر، راجہ جمشید، راجہ شاہد، راجہ فدا، راجہ مسرور الحسن وراجہ حفیظ دیگر نے خطاب کیا۔ اور مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی گئی، اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔

بقیہ 22

تھا جس کے تحت معاوضہ کیلر تعمیرات کرنے والوں کو مالکانہ حقوق دینا تھے جس سے حکومت کو معقول آمدن حاصل ہونا تھی اور لوگوں کو بھی ان ہی کی عمارات کا مالک بنایا جانا تھا، لیکن حکومت کے ایک غلط فیصلہ نے منصوبہ فلاپ کردیا، حکومت نے آزاد کشمیر کے پہاڑوں میں واقع اراضیات کی قیمت اسلام آباد کی اراضیات سے بھی زائد کردی جس کے بعد لوگوں نے فیسیں جمع کرانے سے انکار کردیا، بندوبست 1982 میں بھی غلطیاں کی گئیں جس میں لوگوں کے زیر قبضہ رقبہ جات کو جنگل بنادیا گیا جس کا نقصان لوگوں کو ہوا اور ریکارڈ درست نہ کرا سکے۔

بقیہ 23

منگ نے ایک اور۔ کارروائی کرتے ہوئے ملزم یاسر الیاس ساکن روات راولپنڈی سے پستول 30 بور مع 3 دانہ زندہ راونڈ برآمد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرکے بند حوالات کر دیا۔ دوسری طرف تھانہ پولیس منگ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم منیر حسین ساکن پتن شیر خان سے اعلی کوالٹی کی شراب 05 بوتل برآمد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرکے بند حوالات تھانہ کر دیا۔ عوام علاقہ کی پولیس کو مبارکباد۔ منشیات ایک لعنت ہے جس نے پورے معاشرے کو لپیٹ میں لیا ہوا ایس پی سدھنوتی سید عباس علی شاہ کی خصوصی ہدایت پر پولیس کی۔ جانب سے جرائم پیشہ افراد کے خلاف شاندار کاروائیوں کا سلسلہ جاری ہے عوامی وسماجی حلقوں نے ایس پی سدھنوتی اور محکمہ پولیس کی کارکردگی کو سراہاتے ہوئے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بلا تفریق کاروائیوں کو خوش آئند قرار دیا اس موقع پر ایس پی سدھنوتی سید عباس علی شاہ نے کہا کہ جرائم پیش افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ کریں، ضلع سدھنوتی میں محکمہ پولیس کے ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ مشنری جذبہ سے کام کریں تاکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد بحال ہوسکے۔ اہداف حاصل کرنے کے لیے مشترکہ کاوشوں کی ضرورت ہے۔ قوائد وضوابط کے ساتھ کام کریں گے تو محکمہ پولیس کی نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی نہیں کی جا سکتی۔ جہاں بھی جرائم پیش افراد ہوں گے ان کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ جرائم کی شرح کو کم سے کم کرکے بہترین معاشرہ کی تشکیل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کیا جاسکے۔

بقیہ 24

دور کی 16 سالہ بچی شہلا پروین کے اغوا کا مقدمہ تھانہ صدر پھولنگر میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ بستی شیر نگر کا محمد اقبال برتن بیچنے گیا ہوا اور اسکی بیٹی گھر پر اکیلی تھی شہلا پروین کو نامعلوم ملزمان نے اغوا کرلیا جبکہ دوسرے واقعہ میں تھانہ صدر پتوکی کے علاقہ حبیب آباد میں شادی شدہ خاتون صبا کنول، 8 سالہ بلال اور 3 سالہ آمنہ کو چھ کس ملزمان اغوا کرکے فرار ہوگئے تھانہ صدر پتوکی پولیس نے ملزمان کیخلاف مقدمہ درج کرکے قانونی کاروائی کا آغاز کردیا تاحال کوئی سراغ نہ مل سکا

بقیہ 25

ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ وہاں سے اپنڈس سائنس کے پھیلاؤ کی وجہ بنیاد کرنے کے لئے متاثرہ ایریا کے چشمہ جات سے پانی کے نمونہ جات حاصل کرتے ہوئے لیب تجزیہ انچارج واٹر سپلائی پلانٹ ماکڑی مظفرآباد بھجوائے گئے۔ ان چشمہ جات کے لیبارٹری تجزیہ کے بعد متعلقہ انچارج واٹر پلانٹ ماکڑی نیورخہ 17-02-2023 کو اپنی رپورٹ دی۔ جسکے مطابق بنڑاں چشمہ اپر مالسی اور منگر چشمہ کا پانی صحت کے لئے معیاری اور موزوں ثابت ہوا تاہم چشمہ مالسی چشمہ کا پانی صحت کے لئے مضر اور غیر معیاری ثابت ہوا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری نے ڈپٹی کمشنر مظفرآباد کو لیبارٹری تجزیہ رپورٹس ارسال کی ہیں کہ مالسی کے ایریا میں بمطابق رپورٹ مالسی کے چشمہ کا پانی صحت کے مضر اور غیر معیاری و ناموزوں ہے عوام الناس کی صحت و بیماریوں سے بچاؤ کی خاطر محکمہ پبلک ہیلتھ آزاد کشمیر کو اس پانی کو بند کرنے اور عدم استعمال کے لئے اور وہاں کے مقامی عوام کو کار بند کرنے کی مزید کارروائی فرمائی جائے اور عوام الناس کو پینے کے صاف اور معیاری پانی کی فراہمی کا اہتمام کیا جائے تاکہ وباء پر کنٹرول وتدارک ممکن ہوسکے۔ تاکہ عوام الناس کو بیماریوں کے پھیلاؤ سے بچایا جاسکے۔

بقیہ 26

حاضری متاثر ہوکر رہ گئی ہے۔ مجموعی طور پر ایوان میں پچاس سے ساٹھ ارکان شرکت کرتے ہیں اور منی بجٹ اجلاس بغیر کسی کورم کے منعقد ہورہا ہے۔ اپوزیشن ذرائع کے مطابق ضمنی مالیاتی ترمیمی بل 2023ء کی شقوار منظوری کے دوران حکومت کورم پورا کرنے میں ناکام رہی تو نشاندہی سے گریز نہیں کیا جائے گا اور مجموعی طور پر ترمیمی مالیاتی بل منظوری کے لیے پیش ہونے پر بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے رائے شماری کے موقع پر کورم کی نشاندہی کر دی جائے گی۔ حکومت نے ضمنی بجٹ کی منظوری کے لیے تیاری شروع کردی ہے اور کورم کے مسئلے کے حل کے لیے لائحہ عمل مرتب کرلیا گیا ہے۔ وزیراعظم ارکان اسمبلی سے ملاقاتیں بھی کریں گے۔ حکمران اتحاد کے ارکان قومی اسمبلی کی ایوان میں ضمنی بجٹ پر رائے شماری کے موقع پر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے رابطے شروع کر دیئے گئے۔ اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی رابطے کئے گئے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف بھی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی میں 170 ارب روپے کے نئے ٹیکسوں کے مالیاتی بل کے نفاذ کے لیے ضمنی بجٹ منظور کرانے کے سلسلے میں حکومت نے حکمت عملی طے کر لی۔ حکمران اتحاد سے تعلق رکھنے والے اراکان کو ہر صورت میں اسلام آباد پہنچنے اور قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کو یقینی بنانے کی ہدایت کی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکمت عملی کے سلسلے میں حکمران اتحاد کے قائدین کے درمیان رابطہ ہوا ان جماعتوں میں مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور جمعیت علماء اسلام (ف) نمایاں ہیں جبکہ دیگر اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی رابطے کئے گئے۔ ان رابطوں کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ضمنی بجٹ پر رائے شماری کے موقع پر ارکان کی بھرپور حاضری کو یقینی بنانے کے لیے حتیٰ الامکان کوشش کی جائے گی۔ ہر جماعت اس سلسلے میں اپنے ارکان سے رابطے کرے گی۔ ان رابطوں کے حوالے سے رپورٹ بھی حکومتی جماعت کو ارسال کی جائیگی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ حکمران اتحاد سے تعلق رکھنے والے ارکان قومی اسمبلی سے رابطوں کے لیے ہنگامی طور پر ٹیلی فون کئے جارہے ہیں۔

بقیہ 27

سبسڈی سے فائدہ اٹھانا چاہیے، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کے غریب عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے، پاکستان کو قرضوں کی ری اسٹرکچرنگ نہیں بلکہ ملک چلانے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف وزارت خزانہ کے حکام کا کہنا ہے کہ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ جلد ہوجائے گا، آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ معاہدے سے ایک ماہ بعد 1 اعشاریہ 1 ارب ڈالر قسط کی منظوری دے گا، 30 جون تک زرمبادلہ ذخائر 2 ماہ کی درآمدات کے مساوی لانے پر اتفاق ہوا، دوست ممالک، عالمی اداروں اور کمرشل قرض کے ذریعے 10 ارب ڈالر تک کا انتظام کیا جائے گا۔ ذرائع کے حوالے سے مزید بتایا گیا ہے کہ رواں مالی سال معاشی شرح نمو 2 فیصد اور مہنگائی کی شرح 29 فیصد سے زیادہ رہنے کا تخمینہ طے ہوا، جون 2023 تک 2 اعشاریہ 6 ارب ڈالر ملنے کے بعد آئی ایم ایف کا قرض پروگرام ختم ہوجائے گا۔ پاکستان نے آئی ایم ایف کو وزیراعظم کی سطح پر اصلاحات پر عملدرآمد کی گارنٹی دے دی ہے۔

بقیہ 28

لیئے صدر مملکت سے مشاورت نہیں کی جاسکتی، آئین کے تحت صوبوں میں انتخابات سے متعلق صرف گورنرز سے مشاورت کی جاسکتی ہے۔ مزید برآں الیکشن کمیشن کی قانونی ٹیم نے صدر کے بلائے گئے اجلاس میں شرکت نہ کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی صدر سے مشاورت غیر قانونی اور غیر آئینی ہوگی۔

بقیہ 29

ٹی۔ سی پی پی اے نے جنوری کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی درخواست نیپرا میں جمع کرائی ہے۔ نیپرا کی جانب سے سی پی پی اے کی درخواست پر 28 فروری کو سماعت کی جائے گی۔ سی پی پی اے کی درخواست کا اطلاق کے الیکٹرک صارفین پر نہیں ہوگا۔

بقیہ 30

لی جس میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال اور لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر عمران خان نے کہا کہ ملکی معیشت پہلے ہی برباد کردی گئی ہے اب الیکشن نہ کروا کر آئین شکنی کے مرتکب بھی ہو رہے ہیں، اپنی آئین شکنی بچانے کیلئے امپورٹڈ حکومت عدلیہ پر حملہ آور ہے، مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ سمیت بہت سے عوام دوست منصوبے بند کرنے سے غریب پر بوجھ بڑھ رہا ہے، ان میں عام آدمی کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں، مہنگائی کا جن بے قابو ہوچکا ہے، خود کو جو معیشت کے چیمپئن سمجھتے تھے آج کل منہ چھپاتے پھر رہے ہیں، ہر پاکستانی جان چکا ہے کہ یہ الیکشن سے کیوں بھاگ رہے ہیں۔ شہباز گل نے کہا کہ پارٹی کا ورکر پارٹی کے نظریے کے ساتھ کھڑا ہے، آئندہ الیکشن میں یوتھ ونگ، آئی ایس ایف، اور سوشل میڈیا ونگ میں سے پارٹی کے نظریاتی نوجوانوں کو کم از کم دس فیصد ٹکٹیں دینے کی درخواست کرتا ہوں۔ ڈاکٹر شہباز گل نے چیئرمین پی ٹی آئی سے مزید کہا کہ جو پارٹی ورکر مشکل حالات میں پارٹی کے ساتھ کھڑا ہے اس کو ٹکٹیں پر ترجیح دی جائے۔

بقیہ 31

گیا تو صورتحال مزید سنگین ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور قانون نفاذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی عفریت سے نجات کے لئے قوم کو یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ تمام سیاسی جماعتوں کو دہشت گردی اور معاشی بحران پر قابو پانے کے لئے سیاسی افہام وتفہیم کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی اور دہشت گردوں کو نشان عبرت بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اس آپریشن میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان رینجرز اور پولیس سمیت قوم نے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ افواج پاکستان ملک اور قوم کی محافظ ہیں اور قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پشت پر کھڑی ہے اور ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 32

ٹو ملین ڈالر ہوئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ کئی ماہ میں ہونے والا یہ پہلا اضافہ ہے۔ ایک طرف کافی عرصے بعد سٹیٹ بینک کے ذخائر میں کچھ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے تو دوسری جانب آئی ایم ایف کے ساتھ حکومتی بات چیت آگے بڑھ رہی ہے۔ جس کے بعد آئی ایم ایف معاہدے میں تسلسل کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ اسی طرح کچھ دیگر ممالک کی جانب سے ملنے والی امداد بھی اس معاہدے سے مشروط ہے۔

بقیہ 33

ہوگیا، البتہ گھر میں کوئی فرد موجود نہ ہونے کی وجہ سے مکین محفوظ رہے۔ گزشتہ شام نامعلوم افراد نے جنگل میں خشک گھاس کو آگ لگادی جس کو بجھانے کی کوشش کی گئی تاہم کسی چنگاری سے دوبارہ آگ بھڑک اٹھی جس کی لپیٹ میں کچا مکان آگیا جس میں سامان موجود تھا تاہم گھر کے مکین دوسرے گھر میں تھے جس کی وجہ سے وہ محفوظ رہے۔ سحری کے وقت لوگوں نے آگ دیکھ کر امدادی کارروائیاں کیں تاہم مکان مکمل تباہ ہوگیا ہے اور سازوسامان بھی نہ بچایا جا سکا۔

بقیہ 34

سردار ریاض شاہد۔ سردار عمران ایوب۔ ممبر بورڈ آف گورنر پریس فاونڈیشن زاہد بشیر۔ ڈپٹی سیکرٹری ساجد محمود انور نے بلاول ہاؤس میڈیا سیل کراچی کا دورہ کیا بلاول ہاوس میڈیا سیل کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فدا۔ ممبر بلاول ہاوس سردار نزاکت۔ معروف اداکار ایوب کھوسہ۔ قیصر نظامانی ڈاکٹر رمیش نے میڈیا سیل کے مختلف شعبہ جات پر بریفنگ دی اور کہا کہ پیپلز پارٹی کی بنیاد مسل ؟ کشمیر پر رکھی گی مسل ؟ کشمیر پر بلاول بھٹو زرداری نے اقوام متحدہ میں جو خطاب کیا وہ کشمیری عوام کی صحیح معنوں میں ترجمانی تھی پیپلز پارٹی کو کراچی کے عوام نے جو بلدیاتی انتخابات میں مینڈیٹ دیا اس پر ہم کراچی کے عوام کے شکرگزار ہیں اور کراچی کے عوام کی خدمت کو جاری رکھیں گے پیپلز پارٹی نے سندھ کے علاوہ آزاد کشمیر میں بھی اپنے دور حکومت میں بے شمار کام کروائے آزاد کشمیر کی تعمیر ترقی بی بی شہید کی خواہش تھی پیپلز پارٹی کی بنیاد مسل ؟ کشمیر پر رکھی گی کشمیر کی آزادی پر پیپلز پارٹی کوئی کمپرومائز نہیں کرے گی پہلے بھٹو شہید۔ پھر بی بی شہید اور پھر بی بی شہید کے فرزند بلاول نے کشمیریوں کی نمائندگی کی۔

بقیہ 35

ایڈووکیٹ کے ایس ایل ایف کے چیئرمین شاہ زیب اختر جے کے ایل ایف کے سنیئر رہنما سردار رحیم طاہر سیاسی شعبہ کے سربراہ ناصر سرور جے کے ایل ایف راولپنڈی کے کنوینر خواجہ خورشید چالکو اور دیگر نے خطاب کرنا تھا قبل ازیں نیب اور این ایس ایف کو پروگرام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی دریں اثناء جے کے ایل ایف کے سپریم ہیڈ سردار رؤف کشمیری چیئرمین سردار صابر کشمیری ایڈووکیٹ اور کے ایس ایل ایف کے چیئرمین شاہ زیب اختر نے پاکستان میں کشمیری تنظیموں کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کو معنی خیز قرار دیتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ اقدامات ریاست جموں کشمیر کا وجود و شناخت مٹانے کا پاک بھارت معاہدہ کا شاخسانہ ہوسکتے ہیں لیکن ان اقدامات کے بعد آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام کو سوچنا ہوگا کہ اب ان علاقوں میں پاکستانی تنظیموں کی سیاسی سرگرمیوں کا کیا اخلاقی جواز رہ جاتا ہے

بقیہ 36

نے گزشتہ روز مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ابھی جیل دیکھی نہیں ہے اس نے لے پالک بچے کی سیاست کی ہے جب جیل یاترا ہوئی تو چھٹی کا دودھ یاد آجائے گا انہوں نے کہا کہ عمران خان کے فالورز ان دھرنوں میں شامل ہونے والوں کو اسلام آباد جیسا ناچ گانے والا ماحول جس میں سہولت کار ہر طرح کی سہولت فراہم کریں وگرنہ ان کا حال ناکام لانگ مارچ جیسا ہوتا جہاں لاکھوں کا اعلان کرکے چند ہزار لوگ آتے ہیں انہوں نے کہا کہ اب عوام عمران خان جیسے شخص کے جھانسے میں نہیں آنے والے جس کا صبح وشام مختلف بیانیہ ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ عمران خان نے معاشی تباہی تو کی ہی تھی اس شخص نے نئی نسل کی اخلاقیات بھی تباہ کردی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کو عمران خان کی جیل جانے کی خواہش پوری کرنی چاہیے یہ شخص جیل کو بھی بنی گالا اور زمان پارک سمجھ رہا ہے ایک مرتبہ حقیقی جیل بھی دیکھ لے تاکہ اس کا جعلی خمار بھی اتر جائے

بقیہ 37

جج عابد عزیز شیخ کو درخواست دے دی۔ درخواست موقف دیا گیا کہ عمران خان کی زندگی کو لاحق خطرات کے پیش نظر پیشی پر سکیورٹی کلیئرنس کرائی جائے، ایڈمنسٹریٹو جج کی طرف سے سکیورٹی کلیئرنس ملنے کے بعد عمران خان ہائیکورٹ میں پیش ہوں گے۔

بقیہ 38

میں تاحال ریسکیو کا کام تیزی سے جاری ہے اور اموات میں اب بھی اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب دنیا بھر سے زلزلہ متاثرین کے لیے امداد روانہ کی جارہی ہیں جبکہ پاکستان کی جانب سے طیاروں کے ذریعے ترکیہ اور شام میں متاثرین کے لیے امداد بھیجی جاچکی ہیں۔ اقوام متحدہ کی جانب سے بھی ترکیہ میں زلزلہ متاثرین کی مدد کے لیے ایک ارب ڈالر کی اپیل کی جاچکی ہے۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوترس کا کہنا تھا کہ فنڈ ترکیہ میں 52 لاکھ افراد کو 3 ماہ کے لیے انسانی امداد فراہم کرے گا۔ دوسری جانب ترکیہ میں زلزلہ متاثرین کے لیے ٹیلی میراتھن نشریات بھی کی گئیں۔ جس میں مختلف ٹی وی چینلز نے چند گھنٹوں میں 6 ارب ڈالر سے زائد کی امداد جمع کی گئی۔

بقیہ 39

کر دیا گیا ہے مختلف تمباکو کمپنی کے سگریٹ کو اضافہ کرکے فروخت کیا جارہا ہے، مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے عہدیداران نے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے غریب عوام کے منہ سے پہلے ہی نوالہ چھینا جارہا ہے اس پر خودساختہ مہنگائی انتظامیہ کی نااہلی ہے، پرائس کنٹرول کمیٹی کا محض وجود ہے کوئی اقدامات نہیں کیے جارہے ہیں، محض مراعات حاصل کی جارہی ہے فی الفور نوٹس لیتے ہوئے خود ساختہ مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے اور ریٹس مقرر کیے جائیں تاکہ عوام کسی حد تک ریلیف کی فراہمی ممکن ہوسکے

بقیہ 40

روزہ ادبی میلہ اسلام آباد میں ہوا جس میں راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والے پرنسپل ماڈل کالج راولاکوٹ ڈاکٹر محمد صغیر خان کو پہاڑی زبان کے فروغ پر کام کرنے پہ ایوارڈ دیا گیا صغیر خان ایک درجن سے زاہد کتابیں تحریر کرچکے ہیں ڈاکٹر محمد صغیر خان اردو ادب کے معروف مزاح نگار کبیر خان کے چھوٹے بھائی ہیں گزشتہ ماہ کراچی میں عالمی اردو کانفرنس میں بھی انہیں ایوارڈ سے نوازا گیا تھا

بقیہ 41

الیکشن کی تاریخ کے بہانے بنا کر آئین سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، اس لیے مجھے خط لکھنا پڑا، الیکشن کی تاریخ دینے کے بجائے معاملہ ایک دوسرے پر ڈالا جارہا ہے، اس وقت کوئی بھی درگزر کرنے کو تیار نہیں، الیکشن میں تاخیر کے معاملے پر میں گورنرز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرسکتا۔ ایک انٹرویو میں صدر عارف علوی کا کہنا تھا کہ آئین میں سوراخ تلاش کرنے کے بجائے اس کی پاسداری کرنی چاہیے، یہ نہ کریں کہ آئین کی شقوں کو کس طرح سائیڈ پر رکھ کر الیکشن میں تعطل کا اہتمام کیا جائے۔ صدر مملکت نے کہا کہ الیکشن کی تاریخ کے بہانے بنا کر آئین سے کھلواڑ کیا جارہا ہے اس لیے مجھے خط لکھنا پڑا، الیکشن کی تاریخ دینے کے بجائے معاملہ ایک دوسرے پر ڈالا جارہا ہے، یوں لگتا ہے جیسے الیکشن کی تاریخ دینے پر جرمانہ ہو جائے گا، ملک میں اسوقت اتحادی حکومت نہیں بلکہ ٹیکنوکریٹ سیٹ اپ ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اسے کوئی سہارا مل رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں عارف علوی کا کہنا تھا کہ جنرل باجوہ کی توسیع کے معاملے پر عمران خان سے سوال کریں، عمران خان کے خطوط پر آرمی چیف سے کوئی بات نہیں ہوئی، عمران خان نے آصف علی زرداری سے متعلق الزامات کا مجھ سے تذکرہ نہیں کیا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے مزید کہا کہ عمران خان کی گرفتاری سے ملکی حالات مزید خراب ہوں گے، الیکشن میں تاخیر کے معاملے پر میں گورنرز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرسکتا۔

بقیہ 42

انوار کو لاہور میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ اور شام میں امدادی سرگرمیاں سرانجام دینے والی پاکستانی امدادی تنظیموں نے قوم کا سرفخر سے بلند کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے جانے والی ساری امداد کو یکجا کرکے این ڈی ایم اے کے ذریعے بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شام اور ترکیہ میں این ڈی ایم اے کے ذریعے بہتر انداز میں امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ ترکیہ اور شام کو ان کی ضروریات کے مطابق اشیا بھیجیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر منصوبہ بندی کے وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں ایک ذیلی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو ترکیہ اور شام کو بھیجی جانے والی اشیا سے متعلق حکومتی اداروں اور امدادی تنظیموں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرے گی۔

بقیہ 43

نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے سینٹرل پریس کلب کی نومنتخب انتظامیہ سے حلف لیا اور مبارکباد دی۔ اس موقع پر وزیراعظم آزاد کشمیر نے سینٹرل پریس کلب اور جرنلسٹ کالونی کے لیے مزید 300 کنال اراضی، پریس کلب کے لیے 30 لاکھ روپے، خواتین کے لیے 3 لاکھ روپے اور اخبار فروشوں کے لیے 5 لاکھ روپے دینے اور مرکزی ایوان صحافت کی عمارت پر نیا فلور (بلڈنگ) بنانے کا بھی اعلان کیا۔ سینئر موسٹ وزیر حکومت خواجہ فاروق احمد، وزیر تعلیم و ٹیوٹا دیوان علی خان چغتائی، پرنسپل سیکرٹری فیاض علی عباسی، سیکرٹری اطلاعات عنصر یعقوب بھی تقریب حلف برداری میں شریک تھے۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ مرکزی ایوان صحافت کا تحریک آزادی کشمیر کو اجاگر کرنے میں اہم کردار رہا ہے، میری تجویز ہے کہ حکومتی واپوزیشن اراکین اسمبلی اور صحافیوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو ایشیا، مڈل ایسٹ اور یورپ کے صدور ممبران پارلیمنٹ اور وزراء سے ملاقات کریں اور ساری دنیا میں جا کر بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کریں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ صحافی اپنے اندر اتحاد و اتفاق پیدا کریں، ففتھ جنریشن وار میں میڈیا بالخصوص سوشل میڈیا کا کردار سب سے زیادہ ہے، ہمیں بھارت کے عزائم کو ناکام بنا کر ہر فورم پر دنیا کو یہ باور کروانا ہوگا کہ مقبوضہ جموں کشمیر کے نہتے بہن بھائیوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ کئی دہائیوں سے 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر پر پوری قوم ہاتھوں کی زنجیریں بنا کر دنیا کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کی جانب مبذول کرواتی ہے۔ امسال وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے قانون ساز اسمبلی میں آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کی عوام سے اظہار یکجہتی کیا۔ سیاسی اختلافات کے باوجود تمام سیاسی جماعتیں کشمیر کے معاملے پر ایک ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ میری تجویز ہے کہ مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطح پر مزید اجاگر کرنے کیلئے حکومتی واپوزیشن اراکین اسمبلی اور ریاستی صحافیوں کا نمائندہ وفد ایشیائی ممالک، مڈل ایسٹ اور دیگر مغربی ممالک میں بھیجا جائے جہاں وہ انسانی حقوق کے علمبرداروں، صدور ممبران پارلیمنٹ اور اہم حکومتی شخصیات کے سامنے بھارتی بربریت کو بے نقاب کریں۔ مظلوم کشمیری بہن بھائیوں کی آواز دنیا بھر میں بلند کرنے کے لیے صحافیوں پر مشتمل وفد کے اخراجات بھی اپنی ذاتی حیثیت میں دینے کو تیار ہوں۔ ہمیں بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے ہر فورم پر بے نقاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اطلاعات میں جدت لا رہے ہیں۔ وزارت اطلاعات صحافیوں کو بین الصوبائی دورے کروائے جہاں صحافی تاریخی مقامات، مزارات کا دورہ کریں اور صحافتی تنظیموں سے مل بیٹھیں۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں نے کشمیر پر متفقہ قرارداد منظور کی مگر چند عناصر نے اس کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش کی۔ ملک وقوم کے لیے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانا چاہیے۔ کوئی صحافی کسی سیاستدان کو بلیک میل نہیں کرسکتا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ صحافت کے شعبہ میں بہتری کے لیے اکیڈمی شروع کی جائے جہاں شارٹ کورسز سے صحافیوں کو جدید علوم اور فن سے روشناس کروایا جائے۔ احساسات کو الفاظ میں پرونا صحافی کی خوبی ہوتی ہے۔ صحافی حکومت پر تعمیری تنقید کریں۔ تعمیری تنقید خوش آئند ہے مگر سوال معقول ہونے چاہیے۔ من گھڑت خبروں سے صحافتی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ری ہیبلیٹیشن کے دورہ پر وہاں موجود خواتین کی حالت زار دیکھ کر دلی افسوس ہوا۔ ماضی کی حکومتوں نے فلاح وبہبود کے کاموں پر توجہ نہیں دی۔ ہماری حکومت نے مظفرآباد میں 2005 کے زلزلہ میں تاحیات معذور پچاس مردوں کی ماہانہ امداد کرنے میں اضافہ کرنے اور اسلام آباد میں معذور خواتین کی بہبود کے لیے اقدامات شروع کردیے ہیں۔ اس سے قبل صدر سینٹرل پریس کلب واحد اقبال بٹ نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کی سربراہی میں قائم حکومت کے تحریک آزادی کشمیر، تعمیر وترقی وخوشحالی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی مکمل تائید کرتے ہوئے انہیں تاریخی قرار دیا۔

بقیہ 44

کشمیر کو ختم کرکے ہڑپ کرنا چاہتا تھا اور مقبوضہ کشمیر میں 42 لاکھ غیر ریاستی ہندؤں کی آبادکاری کرکے ریاست کی ڈیموگرافی کی تبدیلی اور وہاں کی حلقہ بندیاں تبدیل کرکے ایک ہندو وزیراعلیٰ لانے کی گھناؤنی سازش کو بے نقاب کرنا تھا اور مودی کے مکروہ عزائم کو دنیا کے سامنے لانا تھا۔ میری 35 سالہ بیرون ممالک مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں دوروں میں یہ دورہ سب سے کامیاب دورہ تھا۔ میری اقوام متحدہ میں ملاقاتوں میں اقوام متحدہ کے حکام نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ہے اور سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اس مسئلہ کو حل کروانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی دنیا کے سامنے بھارت کا سیاہ چہرہ بری طرح بے نقاب ہوچکا ہے جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا اس وقت تک خطہ میں امن کا قیام ممکن نہیں۔ میری سیاست کا آغاز مسئلہ کشمیر سے ہوا ہے اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک میری جدوجہد جاری رہے گی۔ میں جہاں مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرکے بطور صدر ریاست اپنی ذمہ داریاں پوری کررہا ہوں وہاں پر آزاد کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل حل کروانے کے لیے بھی اپنا کردار ادا کروں گا۔ سہنسہ کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آج یہاں سہنسہ میں اپنے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ جلسہ سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ عام کی صدارت اور میزبانی کے فرائض وزیر مال چوہدری محمد اخلاق نے سرانجام دیئے۔ جبکہ اس موقع پر جلسہ عام سے وزیر مال چوہدری محمد اخلاق کے علاوہ وزیر منصوبہ بندی و ترقیات چوہدری محمد رشید، مشیر سماجی بہبود سردار محمد حسین، وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان، پارلیمانی سیکرٹری جاوید بٹ، ممبر کشمیر کونسل سردار رزاق خان، سردار ربنواز خان، چوہدری عبدالغفور ممبر ضلع کونسل، راجہ خلیق، راجہ افتخار ودیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل جب صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سہنسہ پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور ان کے حق میں زبردست نعرے بازی کی گئی۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ میرا حالیہ دورہ برطانیہ، یورپ، امریکہ اور ترکی سے مسئلہ کشمیر حقیقی معنوں میں بین الاقوامی سطح پر اجاگر ہوا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر میں ڈھائے جانے والے مظالم اور بھارت کے اندر دیگر مذاہب کے حقوق صلب کررکھے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بھارت میں جمہوریت نہیں بلکہ ہندو آمریت ہے جو ہندو تواکے نظریہ پر چل رہی ہے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ اس دورہ کے دوران میں نے اقوام متحدہ سمیت یورپی پارلیمنٹ، برطانوی پارلیمنٹ، امریکی وزارت خارجہ اور دیگر فورمز پر ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کا مقدمہ جارحانہ انداز میں پیش کیا ہے۔ مختلف ممالک کی کشمیری کمیٹیوں سمیت ممبران پارلیمنٹ سے ملاقاتیں کی ہیں اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے دوٹوک موقف اختیار کیا ہے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ میں نے مودی کو پہلے پیغام دیا تھا کہ وہ دنیا میں جہاں بھی جائے گا میں اس کا پیچھا کروں گا اسی وجہ سے میں نے دنیا بھر میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے کشمیریوں کے موقف کو جرات مندی کے ساتھ اٹھایا۔ 05 فروری یوم یکجہتی کے موقع پر بھارتی ہائی کمیشن سے برطانوی وزیراعظم کی رہائش گاہ پر مارچ کیا اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کیا۔ انھوں نے کہا کہ بھارت کی کوشش تھی کہ وہ مسئلہ کشمیر کو ختم کردے لیکن بھارت نے خود بین الاقوامی سطح پر ایسی غلطیاں کی ہیں جس کے باعث بین الاقوامی رائے عامہ بھارت کے خلاف ہو رہی ہے۔ بھارت اپنے آپ کو بڑا جمہوری ملک سمجھتا تھا لیکن اس نے بھارت سمیت مقبوضہ کشمیر میں اقلیتوں کے جس طرح حقوق غصب کیے ہیں اس سے اس کا سیکولرازم کا پول دنیا کے سامنے کھل گیا ہے میرے حالیہ دورے سے مسئلہ کشمیر جس طرح دنیا بھر میں اجاگر ہورہا ہے اس کا کریڈٹ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی خاطر لہو دینے والے شہداء کی قربانیوں کے باعث ہے۔ شہداء کی قربانیاں انشاء اللہ رنگ لائیں گی اور مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر کے عوام کو جلد آزادی ملے گی۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ میں جہاں مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے وہاں پر اب آزاد کشمیر میں بہتری کے لیئے بھی اپنا کردار ادا کروں گا۔ میرے دورہ امریکہ، برطانیہ، بیلجئم اور ترکی کے تحریک آزادی کشمیر پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے اور میرے اس دورے سے میں نے عالمی ضمیر کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اپنے خطاب میں مزید کہا کہ میں یہاں سہنسہ سے مقبوضہ کشمیر کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم آزاد کشمیر کو صحیح معنوں میں آزادی کا بیس کیمپ بنائیں گے اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے بھرپور انداز آواز اٹھائیں گے۔ میں جہاں مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرکے بطور صدر ریاست اپنی ذمہ داریاں پوری کررہا ہوں وہاں پر آزاد کشمیر کی عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل حل کروانے کے لیے بھی اپنا کردار ادا کروں گا۔ سہنسہ کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔

بقیہ 45

۔ سعودی سفارت خانے کی جانب سے جمعے کو کراچی پولیس آفس پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اس حوالے سے سعودی سفارت خانے کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ شہید اہلکاروں کے لواحقین سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔

بقیہ 46

گھر آمد، تفصیلی ملاقات، عیادت اور مختلف امور پر تبادلہ خیالات۔ اس موقع پر وزیراعظم نے علامہ تصور جوادی کی عیادت کی اور اتحاد بین المسلمین، رواداری، ہم آہنگی اور امن و بھائی چارے کی فضا برقرار رکھنے پر خراج تحسین پیش کیا۔ علامہ تصور جوادی نے وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان کی دینی و مذہبی خدمات خصوصاً نکاح نامے میں ختم نبوت کی لازمی شرط، مساجد کے بلات کی معافی اور ان کی علم وعلماء دوستی کو سراہتے ہوئے ان کی قیادت میں خطے کی ترقی اور تحریک آزادی کشمیر کے لیے ان کی توانا آواز کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کے ہمراہ سینئر موسٹ وزیر حکومت خواجہ فاروق احمد، وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی، پرنسپل سیکرٹری فیاض علی عباسی، کمشنر مسعود الرحمان، ایس ایس پی زاہد بیگ، ترجمان وزیراعظم توصیف عباسی سمیت اعلی حکام موجود تھے۔ علامہ تصور جوادی کے ہمراہ سید ذیشان حیدر کاظمی، سید تصور عباس موسوی، عابد حسین نقوی، سید محسن رضا ہمدانی، سید علی نقی نقوی ودیگر نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔

بقیہ 47

نے آئین کے تحت صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے گورنرز کو خط لکھا۔ دونوں گورنرز نے تاحال الیکشن کے لیے تاریخ نہیں دی۔ دونوں صوبوں میں عام انتخابات سے متعلق معاملہ مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ نے اپنے حکم میں گورنر پنجاب سے مشاورت کا حکم دیا۔ الیکشن کمیشن حکام نے گورنر پنجاب سے مشاورت کی، گورنر نے انتخابات کی تاریخ نہیں دی۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے فیصلے سے متعلق لاہور ہائیکورٹ میں انٹرا اپیل دائر کی ہے۔ الیکشن کمیشن کو انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کا کوئی آئینی و قانونی اختیار نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داروں سے بخوبی آگاہ ہے۔ خط کے متن کے مطابق الیکشن کمیشن پہلے خط کے جواب میں بھی صدر مملکت کے آفس کو تمام صورتحال سے آگاہ کر چکا۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا انتخابات کا معاملہ اس وقت عدالتوں میں زیر سماعت ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ افسوس سے کہہ رہے ہے کہ الیکشن کمیشن ایوان صدر کو اس مشاورتی عمل میں شامل نہیں کرسکتا۔ ایوان صدر کو صوبوں کے انتخابات کی مشاورت میں شامل کرنے سے متعلق الیکشن کمیشن کل فیصلہ کرے گا۔ الیکشن کمیشن کا اجلاس کل صبح طلب کیا گیا ہے۔

بقیہ 48

کروانے کے لیے تھانہ تراڑکھل و بلوچ کو دی گئی لیکن با اثر ہونے کے باعث ان عناصر کے خلاف کاروائی کرنے سے گریزاں ہے، انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ کمشنر پونچھ و حکومت آزاد کشمیر نے اگر ایسے عناصر کو لگام نہ دی تو ہمیں ان سے کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری انتظامیہ تراڑکھل، بلوچ اور حکومت آزاد کشمیر پر ہوگی، ان خیالات کا اظہار ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کے عہدیداران و ممبران محمد فاروق خان، محمد پرویز خان، ٹکھن خان، افراز محمود، نسیم خان، اختر اسلم، طاہر حسین، امجد حسین، محمد عثمان جاوید خان، افسر خان ودیگر کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ان رہنماوں نے کہا کہ 30 سال قبل حلیم بس سروس کیساتھ اس وقت کے رولز کے مطابق جاری کردہ پرمٹ پر عوامی خدمت کی غرض سے اپنی سروس جاری شروع کی، مشکل حالات کے باوجود عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا، لیکن حلیم خان کی وفات کے 6 سال گزر جانے کے بعد اس کے بیٹوں نے با اثر افراد کی پشت پناہی حاصل کرکے پولیس کی ملی بھگت سے چند ماہ سے ہماری بس سروس کو زدوکوب کرکے بند کروایا ہوا ہے اور متعدد مرتبہ درجنوں کی تعداد میں حملہ آوار ہوئے اور مسافروں کیساتھ بدتمیزی کی گی جس کے ہمارے پاس ویڈیو کی صورت میں ثبوت بھی موجود ہیں، جس کی وجہ سے ہمارا لاکھوں کا نقصان ہوچکا ہے، ان عناصر کی جانب سے ہم پر ہماری ہی ملکیتی گاڑی کو ہتھیانے کی کوشش کی اور ہم پر جھوٹا کیس دائر کیا جو بعدازں ہمارے حق میں آیا اور سچ کی فتح ہوئی، یہ عناصر مسافروں کو راولاکوٹ تک سفری سہولیات سے بھی محروم کر رہے ہیں، راولاکوٹ کے مسافروں کو تراڑکھل اتار دیا جاتا ہے جس کے باعث آئے روز عوام مشکلات کا شکار ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یہ عناصر حکم امتناعی کے باوجود خلاف قانون بس سروس چلا رہے ہیں جبکہ ہم نے قانون کی پاسداری کی ہے، اگر ایسے عناصر کی ایس ایچ او تھانہ تراڑکھل اور بلوچ پشت پناہی سے باز نہ آئے تو بڑا تصادم کا خطرہ بھی موجود ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری ان حکام سمیت متعلقہ ذمہ داران پر ہوگی، انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے اس سروس کو چلانے کے لیے گذشتہ 30 سالوں سے جدوجہد کی ہے اور یہ ہمارا حق ہے، ہمیں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ یہ عناصر متعدد مرتبہ ہم پر حملہ آوار ہوچکے ہیں، ہم اپنی فریاد لے کر ایس ایچ او تھانہ تراڑکھل، بلوچ پاس بھی گئے اور ویڈیو بطور ثبوت بھی پیش کیں لیکن اس کے باوجود ہمیں انکار کردیا گیا کہ ان کے خلاف ہم کاروائی نہیں کر سکتے، فی الفور نوٹس لے کر اقدامات کیے جائیں اور ہمیں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 49

شام چار بجے تک بجلی کی سپلائی معطل رہے گی نائب ناظم برقیات سب ڈویژن پانیولہ کے مطابق ایکسپریس فیڈر پانیولہ فیڈر راور آرٹو پر لائن مرمتی کے سلسلے میں سب سٹیشن پانیولہ داتوٹ مجاہد آباد اور جنڈالہ میں صبح نو بجے سے چار بجے تک بجلی کی سپلائی معطل رہے گی۔#

بقیہ 50

ہے کہ اگر فوری طور پر آٹے کی فراہمی ممکن نہ بنائی گئی تو راست قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے گزشتہ چند ہفتوں سے پانیولہ اور اس کے نواحی علاقوں میں محکمہ خوراک آزاد کشمیر کی طرف سے آٹے کی فراہمی تعطل کا شکار ہے جس کی وجہ سے غریب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان حلقوں کے مطابق پاکستانی ملوں سے آنے والا آٹا خریدنا عام آدمی کے بس میں نہیں اور نہ ہی یہاں فروخت کیا جانے والا آٹا صحت کے حوالے سے موزوں ہے عوام نے آٹے کی قلت کے خلاف شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خوراک ممبر اسمبلی اور محکمہ خوراک کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر یہاں آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر احتجاجی تحریک چلانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 51

کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی پونچھ کے زیر اہتمام ذمہ داران کی تربیتی ورکشاپ میں شریک شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع پونچھ زاہد رفیق، مولانا محمد سجاد، سردار محمد نسیم خان سمیت دیگر راہنماؤں نے خطاب کیا، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محمد تنویر انور خان نے کہا کہ آزاد کشمیر اس وقت مسائلستان بن چکا ہے عوام سے سبز باغ دکھا کر ووٹ لینے والے غریبوں کی جیبیں کاٹ رہے ہیں آزاد کشمیر جو غازیوں اور شہیدوں کا مسکن ہے یہاں کے عوام کو لائنوں میں لگا کر آٹا دینا ظلم ہے جس پر جماعت اسلامی صدائے احتجاج بلند کرے گی انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اس مسئلہ کو فوری حل نہ کیا تو انہیں گھروں تک محصور کردیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرے اگر وہ اس کی صلاحیت نہیں رکھتی تو اقتدار کو چھوڑ دے انہوں نے کہا کہ آج ہم جن مشکلات اور مصائب کا شکار ہیں اس کی بنیادی وجہ قرآن وسنت کی تعلیمات سے دوری ہے ہمیں اجتماعی طور پر استغفار کرنا چاہیے عوام صالح باکردار قیادت کو منتخب کریں گے تو ہی ان کے مسائل حل ہوں گے انہوں نے کہا کہ حکومت پرائس کنٹرول کمیٹیاں بنا کر بلیک میں آٹے کی فروخت پر ایکشن لے اور شفاف انداز میں غریب تک آٹا پہنچانے کا اہتمام کرے۔

بقیہ 52

خاندانوں کے حوالے کرتے ہوئے کہا کہ ہم اظہار ہمدردی وتعزیت کرنے آئے ہیں مہنگائی کے اس دور میں کسی غریب خاندان کے سر سے چھت کا چھین جانا بہت بڑا سانحہ ہے، اللہ کریم متاثرہ خاندانوں کو بہتر نعم البدل عطاء فرمائے، فاونڈیشن اپنے محدود وسائل کے باوجود جو ممکن ہوسکا آئندہ بھی کوشش کرے گی، ان خاندانوں کا پورا سرمایہ ختم ہوگیا ہے تمام مخیر حضرات سے درخواست ہوگی کہ ان متاثرہ خاندانوں کی اعانت فرمائیں تاکہ یہ اپنے گھر دوبارہ تعمیر کرسکیں اس موقع پر صدر مرکزی جامع مسجد خلفاء راشدین سینادامن مولانا مطیع الرحمان، حافظ عبدالشکور حسان، مولانا حبیب الرحمٰن، اخلاق بٹ ودیگر عوام علاقہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بقیہ 53

ویسٹ کے لیے مختص رقم پبلک کرنے سمیت کونسلرز کو بااختیار بنانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نومنتخب کونسلرز انجم زمان اعوان، ملک عنایت، فضل محمود بیگ ایڈووکیٹ، شیخ مقصود، خرم نقوی نے شہر بھر سے منتخب ہونے والے 36 کونسلرز اور سپیشل سیٹوں پر منتخب ہونے والے کونسلرز کے ہمراہ مرکزی ایوان صحافت میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مظفرآباد شہر کو دارالحکومت کے شایان شان بنانے، عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہم نے جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر عوامی خدمت کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلہ میں دو روز قبل تمام کونسلرز کی میٹنگ ہوئی جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی قرارداد میں شہر بھر میں یونین کونسلز میں منتخب ہونے والے کونسلرز کی عملیت میں آٹا تقسیم کیا جائے اور آٹا ڈیلر اور یومیہ کوٹہ ماہانہ کوٹہ کی تفصیل دی جائے۔ بلدیہ مظفرآباد نے کتنے افغان شہریوں کو مظفرآباد میں کاروبار کا لائسنس جاری کیے گئے ہیں اور اس ضمن میں قانون وضابطہ کو عمل میں لایا گیا ہے یا نہیں۔ فی الفور شہر بھر سے کوڑا اٹھوایا جائے نیز آٹا اور گیس کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اور اس ضمن میں کونسلرز کی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ شہر بھر میں شہریوں کے درمیان مسائل کونسلرز کے ذریعہ حل کروائے جائیں۔ ناقابل دست اندازی جرائم میں ایس ایچ او شہریوں کو گرفتار کرنے سے باز رہیں۔ شہر بھر میں قبرستان کے اہم مسئلہ پر حکومت اپوزیشن اور جملہ اسٹیٹ ہولڈرز مل بیٹھ کے چلیں اور اس اہم مسئلہ کا حل نکالیں۔ بنیادی شہری دستاویزات کی تصدیق کونسلرز صاحبان کے حوالہ کیا جائے۔ میونسپل کارپوریشن میں کتنے سینٹری ورکرز اور ورک چارج تعینات ہیں ان کی فہرست آویزاں کی جائے اور ان خاکروب حضرات کے نام ونمبرات کو شائع کیا جائے